DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.11.2024

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | مالداری میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع موجود ہیں، گورنر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | حکومت سے غلطیاں ہوسکتی ہیں ناراضی درست نہیں باہر بیٹھے لوگ نوجوانوں کو ریاست سے متنفر کر رہے ہیں ،وزیر اعلیٰ بگٹی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | موسمیاتی تبدیلیوں کے ذمہ دار ترقی یافتہ ممالک ہیں، علی حسن۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا، علی مددجتک۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 05 | ن لیگ کی قیادت قانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے، سردار کھیتران۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | صوبے کی خوشحالی وترقی کیلئے مختلف منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے، میر سلیم کھوسہ۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، عاصم کرد گیلو۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 08 | عوام کی خدمت ترجیح کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، بخت محمد کاکڑ۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | واسا ملازمین کا کیس محکمہ خزانہ کو بھیج دیا، حمزہ شفقات۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | میٹروپولیٹن کے اثاثے ٹھیکے پر دینے کی تیاریاں۔ | انتخاب ودیگر اخبارات |
| 11 | پڑھائی کیساتھ کھیلوں میں حصہ لینا بھی ضروری ہے، سیکرٹری اطلاعات۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | ڈی جی ISPR کی یونیورسٹی آف بلوچستان کے طلباء کے ساتھ کوئٹہ میں خصوصی نشست۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سست روی کا شکار نہیں ہونی چاہئے، سیکرٹری مواصلات۔ | سینچیری ودیگر اخبارات |
| 14 | بلوچستان میں مسائل کی وجہ مقتدر قوتوں کی مداخلت ہے، ہدایت الرحمان۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | حکومت نے ذاتی مفاد کیلئے جمہوری نظام مفلوج کر دیا، مولانا عبدالواسع۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | کوئٹہ میں سڑکوں کی تعمیر سے شہریوں کو ریلیف ملے گا، مسلم لیگ ن۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 17 | صحافی عارف بنگلزئی کو دھمکیاں دینے کا نوٹس لیا جائے، بی یو جے۔ | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

سول ہسپتال کوئٹہ سے گاڑی چوری، کچلاک میں چوری کی واردات، چماؤنگ میں ٹرکوں وفورسز پر حملوں کے دو مقدمات درج، نوشکی میں فائرنگ بی این پی رہنماء کے بھتیجے سمیت 2 افراد جاں بحق 3 زخمی، کوئٹہ میں جرائم بڑھ گئے واقعات میں اضافہ ریکارڈ، قلات کے رہائشی کا قبائلی رہنما اس کے بیٹوں پر تشدد کا الزام۔

## عوامی مسائل:

واسا ملازمین کا احتجاج 5ویں روز میں داخل شہر میں پانی کی قلت ٹینکر مافیا نے ریٹ بڑھا دیئے، پٹ فیڈر کینال میں گرنے والی دوسالہ معصوم کا تا حال سراغ نہیں مل سکا۔

CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مه**
**حکو مت بلو چستان**

**مو رخہ** 07.11.2024

## اداریہ :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"جب والدین بچوں کو اپاہج بنانے پر تلے ہوں تو گلا کس سے کریں !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ میں ایک اور بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے جس کے باعث رواں سال کے دس ماہ میں صرف بلوچستان میں 23 بچے اس بیماری کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ مہلک مرض ہے جس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ اس سے بچاؤ کا واحد راستہ پولیو کے قطرے ہی ہیں جن بچوں کو ان کے والدین یہ قطرے نہیں پلاتے تو پھر ان پر اس کا حملہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے جس کے نتیجے میں یہ بچے ساری زندگی اپاہج ہو جاتے ہیں اور ساری زندگی ایک عام انسان کی طرح چلنے اور دوڑنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ پاکستان کا المیہ یہ ہے کہ یہاں جہالت کی وجہ سے عوام خود اپنے بچوں کو معذوری میں دھکیلنے میں مصروف ہیں۔ جس بچے کو یہ وائرس پر حملہ کرتا ہے اس معصوم کو تو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس کے جرم کی سزا بھگت رہا ہے، یہ واحد معاملہ ایسا ہے جس میں حکومت کے بجائے عوام زیادہ قصوروار ہے۔ یہ واحد معاملہ ایسا ہے جس میں حکومت تو بھرپور کوشش کر رہی ہے کہ کسی طرح پاکستان پولیو فری ملک بن جائے لیکن عوام کی جہالت اس ملک کو پولیو وائرس سے محفوظ بنانے میں آڑے آ رہی ہے۔

## اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"بی ایم سی ہسپتال می ادویات اور مشین خراب کرنے کا معاملہ !"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"کوئٹہ شہر میں گرین بسوں سے روزانہ دس ہزار لوگ فائدہ اٹھا رہے ہین "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ **"Improving the investment climate"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

## مضامین:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"ترقی کی راہ پر گامزن بلوچستان !"** کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CamScanner

# مالداری میں سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع موجود ہیں، گورنر

## بلوچستان میں لائیواسٹاک اور ماہی گیری کو عالمی سطح پر منافع بخش بنانے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان وسیع چراگاہوں، سازگار آب و ہوا خاص طور پر مویشی پالنے کے حوالے سے بہت زرخیز خطہ ہے جو پورے ملک کے گوشت اور دودھ کی ضرورت کو باآسانی پورا کرسکتا ہے اس ضمن میں ڈسٹرکٹ موسیٰ خیل مالداری کا ایک بہت بڑا مرکز ہے معیاری ویٹرنری کیئر فراہم کرنے کیلئے ضلع موسیٰ خیل میں جانوروں کے ہسپتال کا قیام، لائیواسٹاک کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور مقامی مالداروں اور کسانوں کو قومی اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی دینے کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ ن کے رہنما نذیر موسیٰ خیل کی قیادت میں ملنے والے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا گورنر جعفر مندوخیل نے کہا کہ حکومت تمام اضلاع میں میں یکساں ترقی اور بنیادی ضروریات فراہم کرنے پر یقین رکھتی ہے. بلوچستان اعلیٰ نسل کے جانوروں، پرندوں اور چراگاہوں کی سرزمین ہے اور لائیوسٹاک کے شعبے میں سرمایہ کاری کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے بھی زیادہ امکانات ہیں لائیواسٹاک اور ماہی گیری کو جدید خطوط پر استوار کر کے اسکی نشوونما کے ذریعے اسے عالمی سطح پر منافع بخش کاروبار کے طور پر ترقی دی جاسکتی ہے سعودی عرب میں ہر حج کی سعادت حاصل کرنے کے موقع پر لاکھوں قربانی کے جانوروں کی یہ ضرورت صرف ہمارے دو اضلاع اپنے وسائل سے پوری کر سکتے ہیں وفد نے گورنر کو علاقے کے عوام کو درپیش مسائل ومشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس جدید دور میں بھی تعلیم، صحت اور صاف پانی کی سہولیات سے محروم ہیں گزشتہ وفاقی حکومت کی جانب سے منظور شدہ منصوبوں خاص کر ضلع موسیٰ خیل میں تاغ بیہ مغد وزئی ڈیم اور کیڈٹ کالج کے منصوبوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے جس پر گورنر نے مسائل کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے اینکر داؤد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

گورنر جعفر مندوخیل سے مسلم لیگ ن کے رہنما نذیر موسیٰ خیل کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

MASHRIQ QUETTA

# بلوچستان کی وسیع چراگاہیں ملک میں دودھ و گوشت کی ضروریات پوری کرسکتی ہیں، گورنر

صوبے کے تمام پہاڑی ومیدانی علاقے سازگار آب وہوا اور مویشی پالنے کے حوالے سے بہت زرخیز ہیں، جعفر مندوخیل

بلوچستان بھر میں لائیوسٹاک کے شعبے میں سرمایہ کاری کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے بھی زیادہ امکانات ہیں

حکومت تمام اضلاع میں میں یکساں ترقی اور بنیادی ضروریات فراہم کرنے پر یقین رکھتی ہے، پارٹی رہنماؤں سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان وسیع چراگاہوں، سازگار آب و ہوا اور خاص طور پر مویشی پالنے کے حوالے سے ایک بہت زرخیز خطہ ہے جو پورے ملک کے گوشت اور دودھ کی ضرورت کو باآسانی پورا کرسکتا ہے اس ضمن میں ڈسٹرکٹ...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

موسیٰ خیل مالداری کا ایک بہت بڑا مرکز ہے. معیاری ویٹرنری کیئر فراہم کرنے کیلئے ضلع موسیٰ خیل میں جانوروں کے ہسپتال کا قیام، لائیواسٹاک کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور مقامی مالداروں اور کسانوں کو قومی اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی دینے کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے. ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنما نذیر موسیٰ خیل کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حکومت تمام اضلاع میں میں یکساں ترقی اور بنیادی ضروریات فراہم کرنے پر یقین رکھتی ہے. بلوچستان اعلیٰ نسل کے جانوروں، پرندوں اور چراگاہوں کی سرزمین ہے اور لائیوسٹاک کے شعبے میں سرمایہ کاری کیلئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے بھی زیادہ امکانات ہیں. گورنر مندوخیل نے کہا کہ یہاں لائیواسٹاک اور ماہی گیری کو جدید خطوط پر استوار کر کے اسکی نشوونما کے ذریعے اسے انٹرنیشنل سطح پر منافع بخش کاروبار کے طور پر ترقی دی جا سکتی ہے. سعودی عرب میں ہر سال عمرہ اور خاص کر حج کی سعادت حاصل کرنے کے موقع پر لاکھوں قربانی کے جانوروں کی یہ ضرورت صرف ہمارے دو اضلاع اپنے وسائل سے پوری کر سکتے ہیں

# Govt developing livestock on modern lines: Governor

**Staff Report**

**QUETTA:** Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel highlighted the potential of Balochistan's livestock sector, citing its fertile land, favorable climate, and high-quality cattle breeding. He emphasized the importance of developing livestock on modern lines, providing quality veterinary care, and accessing national and international markets.

Mandukhel expressed these views while meeting with a Pakistan Muslim League-Nawaz delegation led by Nazir Musa Khel. The governor stressed the current government's commitment to equal development and basic needs in all districts.

The delegation shared concerns about education, health, and clean water facilities in the region. Mandukhel assured them that he would convey these issues to the relevant departments.

For more information on Balochistan's livestock sector and development initiatives, consider searching online for related news stories and updates.

Jafar Khan Mandukhel said that it was imperative that the Labor Department and the Mines Department immediately ensure not only accurate records of all mine workers, fishermen and laborers but also update them from time to time. Governor Balochistan stated that it would promote and safeguard the rights of all workers, fair wages and safe working conditions. On the occasion, Governor Balochistan said that the workers are the unsung heroes of our society from whom the construction and development of the society is established. A mine worker is not just a laborer but he is also a supporter of his entire family, he added. Mine workers and coal workers of Balochistan risk their lives daily to provide two meals a day to their loved ones, he maintained.

Governor stated that unfortunately, today they faced severe poverty, inflation and lack of access to basic amenities, adding that in case of disability or accidental death, their families are left weak and destitute. Governor Mandukhel said: "I value every worker because they are human beings with dreams, aspirations and hopes for their children."

He stated that they deserved dignity, respect and protection, adding that it is our collective responsibility to ensure their safety, well-being and empowerment.

He said that all the public sector universities of Balochistan are producing the best youth to benefit from the economic and commercial changes taking place in the region and these educated youth will take the lead in advancing the process of sustainable development. Governor Mandukhel said that our aim is to prepare people with scientific education and modern skills who can make a positive and constructive impact in their respective areas.

CS CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3


THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 30 روپے
جلد 53 جمعرات / 4 جمادی الاول 1446ھ 7 / نومبر 2024ء نمبر 306

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

# باہر بیٹھے لوگ نوجوانوں کو ریاست سے متنفر کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

## حکومت سے غلطیاں ہو سکتی ہیں ناراضی درست نہیں

نوجوان بزنس پلان لائیں، ہم وسائل فراہم کرینگے، بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، تقریب سے خطاب، پروفیسر فضل حق میر کو خراج عقیدت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے رہنمائی حاصل............(باقی صفحہ 6 نمبر 41)

کرے تو دنیا میں بحیثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے، علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشناس کروایا، آج نوجوانوں کو اسی "خودی" کے ذریعے علم و تحقیق کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے جھوٹ اور سچ میں فرق کرنا ہے، فرقان کا نزول سچائی جانچنے اور جھوٹ کے ادراک کے لئے ہی ہوا، سوشل میڈیا کے اس فتنہ انگیز دور میں نوجوان نسل کسی بھی غلط فہمی اور گمراہی سے بچنے کیلئے ریسرچ کے ذریعے سچائی کو جانچیں اور حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے جن کا مقصد صرف نوجوانوں کو گمراہ کرکے ریاست کے خلاف ذہن سازی کرنا ہے، پاکستان ہم سب کی پہچان ہے، پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں، اقبال کا شاہین پاکستان کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے طالب علموں کے مابین تقریری مقابلے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب میں کیا، تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد، صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر، سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ میر یم لہڑی، پرنسپل عابد مقصود و دیگر حکام بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کالج میں فضل حق میر بی ایس فیکلٹی کی تعمیر اور کالج کی سالانہ گرانٹ ایک کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو جیسے تعلیمی اداروں کے قیام اور بیکڑ سمیت صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ علامہ اقبال کے شاہین کا تصور خودی پر مبنی تھا اور آج کے نوجوان کو علم و تحقیق کے ذریعے درست اور غلط کا انتخاب خود ہی کرنا ہے، باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں اور بچیوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کر رہے ہیں ہم اپنے نوجوانوں کو گلے سے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں، حکومت سے غلطیاں ہو سکتی ہیں اور نوجوانوں کا اس کا برملا اظہار بھی کرنا چاہیئے لیکن ریاست سے ناراضگی درست نہیں، ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں اس لئے ہم نے سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھنی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو دنیا بھر کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کر رہے ہیں اور دوسری طرف نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کرکے خودکش بنایا جا رہا ہے اس کا فیصلہ بلوچوں اور تاریخ نے خود کرنا ہے کہ کون درست سمت میں کھڑا ہے اور کون غلط راستے پر گامزن ہے، صوبائی حکومت بلوچستان سے 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہی ہے، صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میٹرک تا پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام متعارف کرایا گیا ہے جس میں سوئین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بھی شامل رکھا گیا ہے، نوجوان بزنس پلان لائیں ہم وسائل فراہم کریں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں ٹیچرز کی نوکریاں بک رہی تھیں ہم نے اس سلسلے کو روکا آج بھی اس بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، صوبے میں سب سے بڑا مسئلہ انسرجنسی یا کوئی دوسرا نہیں بلکہ کرپشن ہے، صوبائی حکومت کرپشن کی عفریت سے نمٹنے کیلئے پختہ عزم سے کام کر رہی ہے، سسٹم کو بہتر بنانے کے لئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پروفیسر فضل حق میر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کو سراہا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے پروفیسر فضل حق کو شہید کرکے یہی سمجھا کہ اب تعمیر نو ادارہ غیر فعال ہو جائے گا اور بلوچستان کے نوجوانوں پر تعلیم کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو جائیں گے لیکن پروفیسر فضل حق کا مشن جاری رہا اور یہ ادارہ آج بھی علم کی روشنی پھیلا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے دہشت گردوں کو پیغام دیں کہ ہم دہشت گردی سے گھبرانے والے نہیں، پروفیسر فضل حق اور علم کی روشنی پھیلانے والے شہداء کا مشن جاری رکھیں گے اپنے شہداء کے نام پر ادارے اور فیکلٹیز بنائیں گے اور اپنے پختہ عزم سے دہشت گردوں کو شکست دیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے بہترین تعلیمی اداروں کی سرپرستی کا فیصلہ کیا ہے اور گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے بعد آج تعمیر نو کالج کی مکمل سرپرستی کا اعلان کرتے ہیں صوبے کے ہر اچھے ادارے کی سرپرستی کرکے فروغ تعلیم کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ بلوچستان سے ہی نکلتا ہے اور بلوچستان کے طالب علموں سے ہماری امیدیں وابستہ ہیں کہ وہ اپنی عملی زندگی میں کرپشن کی روک تھام کیلئے اپنا کردار ادا کرکے علامہ اقبال کے شاہین کا عملی نمونہ پیش کریں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس شعر پر کیا کہ "اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی، آتی ہو جس رزق سے پرواز میں کوتاہی" صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف تعلیمی ادارے تعمیر نو کالج میں منعقدہ اس تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریری مقابلے میں حصہ لینے والے تمام طالب علموں کو سرٹیفکیٹ اور پچاس پچاس ہزار روپے کیش ایوارڈ دیا، قبل ازیں معروف صحافی کالم نگار و دانشور ڈاکٹر عرفان بیگ نے بلوچستان کے دور افتادہ علاقے بیکڑ میں تعلیمی سلسلہ شروع کرنے پر مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی طویل جدوجہد اور خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اپنی نظم پیش کی جسے شرکاء نے خوب سراہا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے ڈاکٹر عرفان بیگ کی تحقیق کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیکڑ سے متعلق مجھے جن الفاظ کی تلاش تھی وہ مجھے ڈاکٹر عرفان بیگ کی نظم میں مل گئے، بلاشبہ مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی تعلیم دوست پالیسیوں کی بدولت آج ان کا فرزند نہ صرف وزیراعلیٰ کی حیثیت سے آپ کے سامنے کھڑا ہے بلکہ ان کی جانب سے لگائی گئی علم کی ٹہنیاں آج تن آور شجر کی صورت میں ملک میں موجود ہیں اور کئی سال پہلے پندرہ سو طالب علم آج افسران کی صورت میں پاکستان میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تقریب میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تعمیر نو کالج میں دوران تعلیم اپنی یادوں پر مبنی اور اساتذہ کی شفقت پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں کالج کی بھرپور سرپرستی کے اعلان پر طالب علموں نے پرجوش انداز میں

## سوئی گرلز کالج، کوہلو گرلز کالج اور بیکڑ بوائز کالج کے ترقیاتی منصوبوں کو آئندہ چھ ماہ میں مکمل کیا جائے، سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں صوبے میں جاری مختلف ترقیاتی............(باقی صفحہ 6 نمبر 42)

منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ بابر خان، سیکرٹری اسکولز صالح محمد ناصر، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی آغا فیصل، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ آبنوشی کے نمائندوں سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو پنجاب کے دانش سکول ماڈل کی طرز پر صوبے کے مختلف اضلاع میں دانش سکولوں کے قیام سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سوئی میں جاری واٹر سپلائی سکیمات پر پیشرفت، سوئی رنگ روڈ کی تعمیر اور سوئی کشمور روڈ پر بھی بریفنگ دی گئی جبکہ سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات نے اجلاس کو صوبے میں روڈ اور بلڈنگ سیکٹر میں جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے بھی آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ان منصوبوں کو مقررہ وقت پر ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سوئی گرلز کالج، کوہلو گرلز کالج اور بیکڑ بوائز کالج کے ترقیاتی منصوبوں کو آئندہ چھ ماہ کے اندر ہر صورت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام تک ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جلد پہنچانا چاہتی ہے اور ایسے قابل عمل تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر یقین رکھتی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53 جمعرات 04 جمادی الاول 1446ھ 07 نومبر 2024ء صفحات 08 شمارہ 130

رجسٹرڈ BC-m-13 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے


## میر سرفراز بگٹی تقریب میں اپنے والد مرحوم کے ذکر پر آبدیدہ

### وزیر اعلیٰ بلوچستان یوم اقبال کی مناسبت سے تعمیر نو کالج میں تقریب میں شریک تھے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بدھ کو تعمیر نو کالج میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب میں اپنے والد مرحوم میر غلام قادر بگٹی کے ذکر پر........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

آبدیدہ ہوگئے، تقریب میں معروف صحافی کالم نگار و دانشور ڈاکٹر عرفان بیگ نے بیکڑ میں تعلیمی سلسلہ شروع کرنے پر مرحوم میر غلام قادر بگٹی کا خصوصی طور پر ذکر کیا اور ان کی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی یاد میں نظم پیش کی، والد کے ذکر پر میر سرفراز بگٹی آبدیدہ ہوگئے

## نوجوان نسل بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف، بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ انسرجنسی نہیں کرپشن ہے، وزیر اعلیٰ

### صوبائی حکومت کرپشن کے ناسور سے نمٹنے کیلئے پختہ عزم سے کام کررہی ہے سسٹم کو بہتر بنانے کے لئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، صوبے میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

### حکومت سے غلطیاں ہوسکتی ہیں نوجوانوں کو اس کا برملا اظہار کرنا چاہیے ریاست سے ناراضگی درست نہیں، ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھنی ہے

### باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کررہے، ہم اپنے نوجوانوں کو گلے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں، تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی تقریب سے خطاب

### عوام تک ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جلد پہنچانا چاہتے ہیں سوئی گرلز کالج، کوہلو گرلز کالج اور ڈیرہ بگٹی بوائز کالج کے ترقیاتی منصوبوں کو چھ ماہ کے اندر ہر صورت مکمل کیا جائے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو پوری دنیا میں بحیثیت قوم اور انفرادی طور پر ایک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشناس کروایا آج نوجوانوں کو اسی "خودی" کے ذریعے علم و تحقیق کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے جھوٹ اور سچ میں فرق کرنا ہے فرقان کا نزول سچائی جانچنے اور جھوٹ کے ادراک کے لئے ہی ہوا سوشل میڈیا کے اس فتنہ انگیز دور میں نوجوان نسل کسی بھی غلط فہمی اور گمراہی سے بچنے کیلئے ریسرچ کے ذریعے سچائی کو جانچیں اور حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے جن کا مقصد صرف اور صرف نوجوانوں کو گمراہ کرکے ریاست کے خلاف ذہن سازی کرنا ہے، پاکستان ہم سب کی پہچان ہے پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں اقبال کا شاہین پاکستان ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے طالب علموں کے مابین تقریری مقابلے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد، صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند و سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر، سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ میر قسیم لہڑی، پرنسپل عابد مقصود و دیگر حکام بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کالج میں فضل حق میر بی ایس فیکلٹی کی تعمیر اور کالج کی سالانہ گرانٹ ایک کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو جیسے تعلیمی اداروں کے قیام اور بیکڑ سمیت صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا علامہ اقبال کے شاہین کا تصور خودی پر مبنی تھا اور آج کے نوجوان کو علم و تحقیق کے ذریعے درست اور غلط کا انتخاب خود ہی کرنا ہے باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں اور بچیوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کررہے ہیں ہم اپنے نوجوانوں کو گلے سے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں حکومت سے غلطیاں ہوسکتی ہیں اور نوجوانوں کا اس کا برملا اظہار بھی کرنا چاہیے لیکن ریاست سے ناراضگی درست نہیں، ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں اس لئے ہم نے سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھنی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو دنیا بھر کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کررہے ہیں اور دوسری طرف نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کرکے خودکش بنایا جارہا ہے اس کا فیصلہ بلوچوں اور تاریخ نے خود کرنا ہے کہ کون درست سمت میں کھڑا ہے اور کون غلط راستے پر گامزن ہے، صوبائی حکومت بلوچستان سے 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہی ہے، صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میٹرک تا پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام متعارف کرایا گیا ہے جس سولین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بھی شامل رکھا گیا ہے، اخوت پروگرام کے تحت پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے لئے بلاسود قرضے دینے کا پروگرام شروع کیا جارہا ہے نوجوان بزنس پلان لائیں ہم وسائل فراہم کریں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں نیچرز کی نوکریاں بک رہی تھیں ہم نے اس سلسلے کو روکا آج بھی اس بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوئی، صوبے میں سب سے بڑا مسئلہ انسرجنسی یا کوئی دوسرا نہیں بلکہ کرپشن ہے صوبائی حکومت کرپشن کی عفریت سے نمٹنے کیلئے پختہ عزم سے کام کررہی ہے سسٹم کو بہتر بنانے کے لئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پروفیسر فضل حق میر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کو سراہا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے پروفیسر فضل حق کو شہید کرکے یہی سمجھا کہ اب تعمیر نو ادارہ غیر فعال ہوجائے گا اور بلوچستان کے نوجوانوں پر تعلیم کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہوجائیں گے لیکن پروفیسر فضل حق کا مشن جاری رہا اور یہ ادارہ آج بھی علم کی روشنی پھیلا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے دہشت گردوں کو پیغام دیں کہ ہم دہشت گردی سے گھبرانے والے نہیں پروفیسر فضل حق اور علم کی روشنی پھیلانے والے شہداء کا مشن جاری رکھیں گے اپنے شہداء کے نام پر ادارے اور فیکلٹیز بنائیں گے اور اپنے پختہ عزم سے دہشت گردوں کو شکست دیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بہترین تعلیمی اداروں کی سرپرستی کا فیصلہ کیا ہے اور گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے بعد آج تعمیر نو کالج کی مکمل سرپرستی کا اعلان کرتے ہیں صوبے کے ہر اچھے ادارے کی سرپرستی کرکے فروغ تعلیم کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ بلوچستان سے ہی نکلتا ہے اور بلوچستان کے طالب علموں سے ہماری امیدیں وابستہ ہیں کہ وہ اپنی عملی زندگی میں کرپشن کی روک تھام کیلئے اپنا کردار ادا کرکے علامہ اقبال کے شاہین کا عملی نمونہ پیش کریں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس شعر پر کیا کہ "اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی، آتی ہو جس رزق سے پرواز میں کوتاہی" صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف تعلیمی ادارے تعمیر نو کالج میں منعقدہ اس تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریری مقابلے میں حصہ لینے والے تمام طالب علموں کو سرٹیفکیٹ اور پچاس پچاس ہزار روپے کیش ایوارڈ دیا، قبل ازیں معروف صحافی کالم نگار و دانشور ڈاکٹر عرفان بیگ نے بلوچستان کے دور افتادہ علاقے بیکڑ میں تعلیمی سلسلہ شروع کرنے پر مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی طویل جدوجہد اور خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اپنی نظم پیش کی جسے شرکاء نے خوب سراہا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر عرفان بیگ کی تخلیق کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیکڑ سے متعلق مجھے جن الفاظ کی تلاش تھی وہ مجھے ڈاکٹر عرفان بیگ کی نظم میں مل گئے، بلاشبہ مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی تعلیم دوست پالیسیوں کی بدولت آج ان کا فرزند نہ صرف وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے آپ کے سامنے کھڑا ہے بلکہ ان کی جانب سے لگائی گئی علم کی ٹہنیاں آج تن آور شجر کی صورت میں پورے ملک میں موجود ہیں اور کئی سال پہلے پندرہ سو طالب علم آج افسران کی صورت میں پورے پاکستان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں تقریب میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تعمیر نو کالج میں دوران تعلیم اپنی یادوں پر مبنی اور اساتذہ کی شفقت پر روشنی ڈالی تقریب میں کالج کی بھرپور سرپرستی کے اعلان پر طالب علموں نے پرجوش انداز میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 07 NOV 2024 Page No. 5

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعمیر نو کالج میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار بابر موسیٰ خیل، میر فائق جمالی، عالم خان موسیٰ خیل، آغا شکیل درانی ملاقات کررہے ہیں

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 325 | جمعرات، 4 جمادی الاول، 7 نومبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی یوم اقبال کی تقریب میں ایک طالبہ کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

## ریاست سے ناراض ہونا درست نہیں

# اپنے نوجوانوں کو گلے لگا کر انکی ہر بات سننے کیلئے تیار ہیں، وزیراعلیٰ

### بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف نوجوان نسل ہے، ریاست ہی ہماری پہچان، پڑھے لکھے نوجوانوں کو بلاسود قرضے دینے کا پروگرام شروع کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

### علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے فلسفے سے آشنا کیا، تعمیر نو کالج میں تقریری مقابلے کی تقریب سے خطاب، ادارے کی مکمل سرپرستی، سالانہ گرانٹ ایک کروڑ کرنیکا اعلان

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو پوری دنیا میں بحیثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشنا کروایا آج (باقی صفحہ 5 نمبر13)

نوجوانوں کو اسی "خودی" کے ذریعے علم و تحقیق کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے جھوٹ اور سچ میں فرق کرنا ہے فرقان کا نزول سچائی جانچنے اور جھوٹ کے ادراک کے لئے ہی ہوا سوشل میڈیا کے اس فتنہ انگیز دور میں نوجوان نسل کسی بھی غلط فہمی اور گمراہی سے بچنے کیلئے ریسرچ کے ذریعے سچائی کو جانچیں اور حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے جن کا مقصد صرف اور صرف نوجوانوں کو گمراہ کر کے ریاست کے خلاف ذہن سازی کرنا ہے، پاکستان ہم سب کی پہچان ہے پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں اقبال کا شاہین پاکستان کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے طالب علموں کے مابین تقریری مقابلے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد، صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند و سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر، سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ میر نسیم لہڑی، پرنسپل عابد مقصود و دیگر حکام بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کالج میں فضل حق میر بی ایس فیکلٹی کی تعمیر اور کالج کی سالانہ گرانٹ ایک کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو جیسے تعلیمی اداروں کے قیام اور بیکڑ سمیت صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا علامہ اقبال کے شاہین کا تصور خودی پر مبنی تھا اور آج کے نوجوان کو علم و تحقیق کے ذریعے درست اور غلط کا انتخاب خود ہی کرنا ہے باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں اور بچیوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کر رہے ہیں ہم اپنے نوجوانوں کو گلے سے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں حکومت سے غلطیاں ہو سکتی ہیں اور نوجوانوں کا اس کا برملا اظہار بھی کرنا چاہیے لیکن ریاست سے ناراضگی درست نہیں، ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں اس لئے ہم نے سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھنی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو دنیا بھر کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کر رہے ہیں اور دوسری طرف نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کر کے خودکش بنایا جا رہا ہے اس کا فیصلہ بلوچوں اور تاریخ نے خود کرنا ہے کہ کون درست سمت میں کھڑا ہے اور کون غلط راستے پر گامزن ہے۔ صوبائی حکومت بلوچستان سے 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہی ہے، صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میٹرک تا پی ایچ ڈی اسکالر شپ پروگرام متعارف کرایا گیا ہے۔ جس سویلین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بھی شامل رکھا گیا ہے، اخوت پروگرام کے تحت پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے لئے بلاسود قرضے دینے کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے نوجوان بزنس پلان لائیں ہم وسائل فراہم کریں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں ٹیچرز کی نوکریاں بک رہی تھیں، ہم نے اس سلسلے کو روکا آج بھی اس بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پروفیسر فضل حق میر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کو سراہا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے پروفیسر فضل باری کو شہید کر کے یہی سمجھا کہ اب تعمیر نو ادارہ غیر فعال ہو جائے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس شعر پر کیا کہ "اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی" صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف تعلیمی ادارے تعمیر نو کالج میں منعقدہ اس تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریری مقابلے میں حصہ لینے والے تمام طالب علموں کو سرٹیفکیٹ اور پچاس پچاس ہزار روپے کیش ایوارڈ دیا، قبل ازیں معروف صحافی ڈاکٹر عرفان بیگ نے بلوچستان کے دور افتادہ علاقے بیکڑ میں تعلیمی سلسلہ شروع کرنے پر مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی طویل جدوجہد اور خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اپنی نظم پیش کی جسے شرکاء نے خوب سراہا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر عرفان بیگ کی تحقیق کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیکڑ سے متعلق مجھے جن الفاظ کی تلاش تھی وہ مجھے ڈاکٹر عرفان بیگ کی نظم میں مل گئے، بلاشبہ مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی تعلیم دوست پالیسیوں کی بدولت آج ان کا فرزند نہ صرف وزیراعلیٰ کی حیثیت سے آپ کے سامنے کھڑا ہے بلکہ ان کی جانب سے لگائی گئی علم کی ٹہنیاں آج تن آور شجر کی صورت میں پورے ملک میں موجود ہیں اور کئی سال پہلے پندرہ سو طالب علم آج افسران کی صورت میں پورے پاکستان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں تقریب میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تعمیر نو کالج میں دوران تعلیم اپنی یادوں پر مبنی اور اساتذہ کی شفقت پر روشنی ڈالی تقریب میں کالج کی بھرپور سرپرستی کے اعلان پر طالب علموں نے پرجوش انداز میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

# وزیراعلیٰ کی زیرصدارت ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ اجلاس

### ترقیاتی منصوبوں اور پنجاب کی طرز پر دانش سکولوں کے قیام سے متعلق بریفنگ دی گئی

### تمام ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں تیزی و بروقت مکمل کیے جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں صوبے میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکریٹری خزانہ (باقی صفحہ 5 نمبر9)

بابر خان، سیکریٹری اسکولز صالح محمد ناصر، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی آغا فیصل، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ آبنوشی کے نمائندوں سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو پنجاب کے دانش سکول ماڈل کی طرز پر صوبے کے مختلف اضلاع میں دانش سکولوں کے قیام سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس میں سوئی میں جاری واٹر سپلائی سکیمات پر پیشرفت، سوئی رنگ روڈ کی تعمیر اور سوئی کشمور روڈ پر بھی بریفنگ دی گئی جبکہ سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات نے اجلاس کو صوبے میں روڈ اور بلڈنگ سیکٹر میں جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ان منصوبوں کو مقررہ وقت پر ہر صورت مکمل کیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ سوئی گرلز کالج، کوہلو گرلز کالج اور بیکو بوائز کالج کے ترقیاتی منصوبوں کو آئندہ چھ ماہ کے اندر ہر صورت مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام تک ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جلد پہنچانا چاہتی ہے اور ایسے قابل عمل تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر یقین رکھتی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز جمعرات/7 نومبر 2024ء بمطابق 4/جمادی الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 306

## نوجوان حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، سرفراز بگٹی

### بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف نوجوان ہیں جن کا مقصد انہیں گمراہ کرنا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر

پوری دنیا میں بحیثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشناس کروایا آج نوجوانوں کو اسی "خودی" کے زریعے علم و تحقیق کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے جھوٹ اور سچ میں فرق کرنا ہے فرقان کا نزول سچائی جانچنے اور جھوٹ کے ادراک کے لئے ہی ہوا سوشل میڈیا کے اس فتنہ انگیز دور میں نوجوان نسل کسی بھی غلط فہمی اور گمراہی سے بچنے کیلئے ریسرچ کے زریعے سچائی کو جانچیں اور حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے جن کا مقصد صرف اور صرف نوجوانوں کو گمراہ کر کے ریاست کے خلاف زہن سازی کرنا ہے، پاکستان ہم سب کی پہچان ہے پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں اقبال کا شاہین پاکستان کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے طالب علموں کے مابین تقریری مقابلے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد، صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند و سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر، سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ میر نسیم لہڑی، پرنسپل عابد مقصود و دیگر حکام بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کالج میں فضل حق میر بی ایس فیکلٹی کی تعمیر اور کالج کی سالانہ گرانٹ ایک کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو جیسے تعلیمی اداروں کے قیام اور بیکٹر سمیت صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں صوبے میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

رفت کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکریٹری خزانہ بابر خان، سیکریٹری اسکولز صالح محمد ناصر، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی آغا فیصل، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ آبنوشی کے نمائندوں سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو پنجاب کے دانش سکول ماڈل کی طرز پر صوبے کے مختلف اضلاع میں دانش سکولوں کے قیام سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس میں سوئی میں جاری واٹر سپلائی سکیمات پر پیشرفت، سوئی رنگ روڈ کی تعمیر اور سوئی کشمور روڈ پر بھی بریفنگ دی گئی

## وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر آج دورے پر تربت پہنچیں گے

تربت (نمائندہ انتخاب) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان ایک روزہ دورے پر 7 نومبر کو تربت پہنچیں گے، دورے کے بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

دوران وہ ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے ہیڈکوارٹر میں گرینڈ جرگہ میں شرکت کریں گے اس کے علاوہ وہ سیکورٹی اور ڈیولپمنٹ اسکیموں سے متعلق اجلاس میں شرکت کریں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعمیر نو کالج میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: باخبر کوئٹہ

Bullet No. 1

07 NOV 2024

Page No. 2

## بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ کرپشن ہے

# باہر بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے، میر سرفراز بگٹی

ہم اپنے نوجوانوں کو گلے لگا کر انکی ہر بات سننے کیلئے تیار ہیں ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں صوبائی حکومت 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کیلئے بھیج رہی ہے

نجی کالج میں یوم اقبال کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ علامہ اقبال کے فلسفے اور فکر سے رہنمائی حاصل کریں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو پوری دنیا میں بحیثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشناس کروایا آج نوجوانوں کو اسی "خودی" کے ذریعے علم و تحقیق کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے جھوٹ اور سچ میں فرق کرنا ہے فرقان کا نزول سچائی جانچنے اور جھوٹ کے ادراک کے لئے ہی ہوا سوشل میڈیا کے اس فتنہ انگیز دور میں نوجوان نسل کسی بھی غلط فہمی اور گمراہی سے بچنے کیلئے ریسرچ کے ذریعے سچائی کو جانچیں اور حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے جن کا مقصد صرف اور صرف نوجوانوں کو گمراہ کرکے ریاست کے خلاف ذہن سازی کرنا ہے، پاکستان ہم سب کی پہچان ہے پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں اقبال کا شاہین پاکستان کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے طالب علموں کے مابین تقریری مقابلے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد، صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند و سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر، سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ میر نسیم لہڑی، پرنسپل عابد مقصود و دیگر حکام بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کالج میں فضل حق میر بی ایس فیکلٹی کی تعمیر اور کالج کی سالانہ گرانٹ ایک کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو جیسے تعلیمی اداروں کے قیام اور بیکڑ سمیت صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا علامہ اقبال کے شاہین کا تصور خودی پر مبنی تھا اور آج کے نوجوان کو علم و تحقیق کے ذریعے درست اور غلط کا انتخاب خود ہی کرنا ہے باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں اور بچیوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کر رہے ہیں ہم اپنے نوجوانوں کو گلے سے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں حکومت سے غلطیاں ہو سکتی ہیں اور نوجوانوں کا اس کا برملا اظہار بھی کرنا چاہیے لیکن ریاست سے ناراضگی درست نہیں، ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں اس لئے ہم نے سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو دنیا بھر کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کر رہے ہیں اور دوسری طرف نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کر کے خود کش بنایا جا رہا ہے اس کا فیصلہ بلوچوں اور تاریخ نے خود کرنا ہے کہ کون درست سمت میں کھڑا ہے اور کون غلط راستے پر گامزن ہے، صوبائی حکومت بلوچستان سے 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہی ہے، صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میٹرک تا پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام متعارف کرایا گیا ہے جس سو لین شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بھی شامل رکھا گیا ہے، اخوت پروگرام کے تحت پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے لئے بلاسود قرضے دینے کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے نوجوان بزنس پلان لائیں ہم وسائل فراہم کریں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں ٹیچرز کی نوکریاں بک رہی تھیں ہم نے اس سلسلے کو روکا آج بھی اس بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، صوبے میں سب سے بڑا مسئلہ انسرجنسی یا کوئی دوسرا نہیں بلکہ کرپشن ہے صوبائی حکومت کرپشن کی عفریت سے نمٹنے کیلئے پختہ عزم سے کام کر رہی ہے سسٹم کو بہتر بنانے کے لئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پروفیسر فضل حق میر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کو سراہا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے پروفیسر فضل حق کو شہید کرکے یہی سمجھا کہ اب تعمیر نو ادارہ غیر فعال ہو جائے گا اور بلوچستان کے نوجوانوں پر تعلیم کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو جائیں گے لیکن پروفیسر فضل حق کا مشن جاری رہا اور یہ ادارہ آج بھی علم کی روشنی پھیلا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے دہشت گردوں کو پیغام دیں کہ ہم دہشت گردی سے گھبرانے والے نہیں پروفیسر فضل حق اور علم کی روشنی پھیلانے والے شہداء کا مشن جاری رکھیں گے اپنے شہداء کے نام پر ادارے اور فیکلٹیز بنائیں گے اور اپنے پختہ عزم سے دہشت گردوں کو شکست دیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بہترین تعلیمی اداروں کی سرپرستی کا فیصلہ کیا ہے اور گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے بعد آج تعمیر نو کالج کی مکمل سرپرستی کا اعلان کرتے ہیں صوبے کے اچھے ادارے کی سرپرستی کرکے فروغ تعلیم کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ بلوچستان سے ہی نکلتا ہے اور بلوچستان کے طالب علموں سے ہماری امیدیں وابستہ ہیں کہ وہ اپنی عملی زندگی میں کرپشن کی روک تھام کیلئے اپنا کردار ادا کرکے علامہ اقبال کے شاہین کا عملی نمونہ پیش کریں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس شعر پر کیا کہ "اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی، آتی ہو جس رزق سے پرواز میں کوتاہی" صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف تعلیمی ادارے تعمیر نو کالج میں منعقدہ اس تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریری مقابلے میں حصہ لینے والے تمام طالب علموں کو سرٹیفکیٹ اور پچاس پچاس ہزار روپے کیش ایوارڈ دیا، قبل ازیں معروف صحافی کالم نگار و دانشور ڈاکٹر عرفان بیگ نے بلوچستان کے دور افتادہ علاقے بیکڑ میں تعلیمی سلسلہ شروع کرنے پر مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی طویل جدوجہد اور خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اپنی نظم پیش کی جسے شرکاء نے خوب سراہا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر عرفان بیگ کی تحقیق کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیکڑ سے متعلق مجھے جن الفاظ کی تلاش تھی وہ مجھے ڈاکٹر عرفان بیگ کی نظم میں مل گئے، بلاشبہ مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی تعلیم دوست پالیسیوں کی بدولت آج ان کا فرزند نہ صرف وزیراعلیٰ کی حیثیت سے آپ کے سامنے کھڑا ہے بلکہ ان کی جانب سے لگائی گئی علم کی ٹہنیاں آج تن آور شجر کی صورت میں پورے ملک میں موجود ہیں اور کئی سال پہلے پندرہ سو طالب علم آج افسران کی صورت میں پورے پاکستان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں تقریب میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تعمیر نو کالج میں دوران تعلیم اپنی یادوں پر مبنی اور اساتذہ کی شفقت پر روشنی ڈالی تقریب میں کالج کی بھرپور سرپرستی کے اعلان پر طالب علموں نے پرجوش انداز میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

## وزیراعلیٰ کی ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں تیزی لانے کی ہدایت

صوبائی حکومت عوام تک ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جلد پہنچانا چاہتی ہے، اجلاس سے خطاب

مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں صوبے میں جاری اجلاس میں سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکریٹری خزانہ بابر خان، سیکریٹری اسکولز صالح محمد ناصر، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی آغا فیصل، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ آبنوشی کے نمائندوں سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کو پنجاب کے دانش سکول ماڈل کی طرز پر صوبے کے مختلف اضلاع میں دانش سکولوں کے قیام سے متعلق بریفنگ دی گئی اجلاس میں سوئی میں جاری واٹر سپلائی سکیمات پر پیشرفت، سوئی رنگ روڈ کی تعمیر اور سوئی کشمور روڈ پر بھی بریفنگ دی گئی جبکہ سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات نے اجلاس کو صوبے میں روڈ اور بلڈنگ سیکٹر میں جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت سے بھی آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی لائی جائے اور ان منصوبوں کو مقررہ وقت پر ہر صورت مکمل کیا جائے

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعرات 07 نومبر 2024ء بمطابق 04 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-304

پاکستان کی ترقی کا راستہ بلوچستان سے ہی نکلتا ہے

# صوبائی حکومت نے بہترین تعلیمی اداروں کی سرپرستی کا فیصلہ کیا ہے

سرفراز بگٹی

**یہ ریاست ہی ہماری پہچان ہے، باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں اور بچیوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کر رہے ہیں ہم اپنے نوجوانوں کو گلے سے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں**

**حکومت سے غلطیاں ہوسکتی ہیں لیکن ریاست سے ناراضگی درست نہیں، اس لئے ہم نے سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھنی ہے ہم اپنے نوجوانوں کو دنیا بھر کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کر رہے ہیں**

**نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کرکے خودکش بنایا جا رہا ہے اس کا فیصلہ بلوچوں اور تاریخ نے خود کرنا ہے کہ کون درست سمت میں کھڑا ہے اور کون غلط راستے پر گامزن ہے، نوجوانوں کو روزگار کے لئے بلاسود قرضے دیئے جائیں گے**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو پوری دنیا میں بحیثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشناس کروایا آج نوجوانوں کو اسی "خودی" کے ذریعے علم و تحقیق کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے جھوٹ اور سچ میں فرق کرنا ہے فرقان تزول سچائی جانچنے اور جھوٹ کے ادراک کے لئے ہی ہوا سوشل میڈیا کے اس فتنہ انگیز دور میں نوجوان (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر2پر)

نسل کسی بھی غلط فہمی اور گمراہی سے بچنے کیلئے ریسرچ کے ذریعے سچائی کو جانچیں اور حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے جن کا مقصد صرف اور صرف نوجوانوں کو گمراہ کر کے ریاست کے خلاف ذہن سازی کرنا ہے، پاکستان ہم سب کی پہچان ہے پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں اقبال کا شاہین پاکستان کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے طالب علموں کے مابین تقریری مقابلے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد، صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند و سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر، سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ میر نسیم لہڑی، پرنسپل عابد مقصود و دیگر حکام بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کالج میں فضل حق میر بی ایس فیکلٹی کی تعمیر اور کالج کی سالانہ گرانٹ ایک کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو جیسے تعلیمی اداروں کے قیام اور بیکر سمیت صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا علامہ اقبال کے شاہین کا تصور خودی پر مبنی تھا اور آج کے نوجوان کو علم و تحقیق کے ذریعے درست اور غلط کا انتخاب خود ہی کرنا ہے باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں اور بچیوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کر رہے ہیں ہم اپنے نوجوانوں کو گلے سے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں حکومت سے غلطیاں ہوسکتی ہیں اور نوجوانوں کا اس کا برملا اظہار بھی کرنا چاہئے لیکن ریاست سے ناراضگی درست نہیں، ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں اس لئے ہم نے سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھنی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو دنیا بھر کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کر رہے ہیں اور دوسری طرف نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کر کے خودکش بنایا جا رہا ہے اس کا فیصلہ بلوچوں اور تاریخ نے خود کرنا ہے کہ کون درست سمت میں کھڑا ہے اور کون غلط راستے پر گامزن ہے، صوبائی حکومت بلوچستان سے 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہی ہے، صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میٹرک تا پی ایچ ڈی اسکالر شپ پروگرام متعارف کرایا گیا ہے جس سولین شہدا کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بھی شامل رکھا گیا ہے، اخوت پروگرام کے تحت پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار کے لئے بلاسود قرضے دینے کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے نوجوان بزنس پلان لائیں ہم وسائل فراہم کریں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں ٹیچرز کی نوکریاں بک رہی تھیں ہم نے اس سلسلے کو روکا آج بھی اس بات پر قائم ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، صوبے میں سب سے بڑا مسئلہ انسرجنسی یا کوئی دوسرا نہیں بلکہ کرپشن ہے صوبائی حکومت کرپشن کی عفریت سے نمٹنے کیلئے پختہ عزم سے کام کر رہی ہے سسٹم کو بہتر بنانے کے لئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پروفیسر فضل حق میر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کو سراہا انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے پروفیسر فضل حق کو شہید کر کے یہی سمجھا کہ اب تعمیر نو ادارہ غیر فعال ہو جائے گا اور بلوچستان کے نوجوانوں پر تعلیم کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو جائیں گے لیکن پروفیسر فضل حق کا مشن جاری رہا اور یہ ادارہ آج بھی علم کی روشنی پھیلا رہا ہے میر سرفراز بگٹی نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے دہشت گردوں کو پیغام دیں کہ ہم دہشت گردی سے گھبرانے والے نہیں پروفیسر فضل حق اور علم کی روشنی پھیلانے والے شہدا کا مشن جاری رکھیں گے اپنے شہدا کے نام پر ادارے اور کیفے ٹیریا بنائیں گے اور اپنے پختہ عزم سے دہشت گردوں کو شکست دیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بہترین تعلیمی اداروں کی سرپرستی کا فیصلہ کیا ہے اور گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے بعد آج تعمیر نو کالج کی مکمل سرپرستی کا اعلان کرتے ہیں صوبے کے ہر اچھے ادارے کی سرپرستی کر کے فروغ تعلیم کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں گے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ بلوچستان سے ہی نکلتا ہے اور بلوچستان کے طالب علموں سے ہماری امیدیں وابستہ ہیں کہ وہ اپنی عملی زندگی میں کرپشن کی روک تھام کیلئے اپنا کردار ادا کر کے علامہ اقبال کے شاہین کا عملی نمونہ پیش کریں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کا اختتام اس شعر پر کیا کہ "اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی، آتی ہو جس رزق سے پرواز میں کوتاہی" صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے معروف تعلیمی ادارے تعمیر نو کالج میں منعقدہ اس تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تقریری مقابلے میں حصہ لینے والے تمام طالب علموں کو سرٹیفکیٹ اور پچاس پچاس ہزار روپے کیش ایوارڈ دیا، قبل ازیں معروف صحافی کالم نگار و دانشور ڈاکٹر عرفان بیگ نے بلوچستان کے دور افتادہ علاقے بیکو میں تعلیمی سلسلہ شروع کرنے پر مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی طویل جدوجہد اور خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اپنی نظم پیش کی جسے شرکا نے خوب سراہا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر عرفان بیگ کی تحقیق کو سراہتے ہوئے کہا کہ بیکو سے متعلق مجھے جن الفاظ کی تلاش تھی وہ مجھے ڈاکٹر عرفان بیگ کی نظم میں مل گئے، بلاشبہ مرحوم میر غلام قادر بگٹی کی تعلیم دوست پالیسیوں کی بدولت آج ان کا فرزند نہ صرف وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے آپ کے سامنے کھڑا ہے بلکہ ان کی جانب سے لگائی گئی علم کی ٹہنیاں آج تن آور شجر کی صورت میں پورے ملک میں موجود ہیں اور کئی سال پہلے پندرہ سو طالب علم آج افسران کی صورت میں پورے پاکستان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں تقریب میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تعمیر نو کالج میں دوران تعلیم اپنی یادوں پر مبنی اور اساتذہ کی شفقت پر روشنی ڈالی تقریب میں کالج کی بھرپور سرپرستی کے اعلان پر طالب علموں نے پرجوش انداز میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | جمعرات 07 نومبر 2024، 04 جمادی الاول 1446ھ | شمارہ 211

# بلوچستان میں نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کر کے خودکش بنایا جارہا ہے، میر سرفراز بگٹی

## نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو پوری دنیا میں بحثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشناس کروایا

## پاکستان ہم سب کی پہچان ہے پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں اقبال کا شاہین پاکستان کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے

کوئٹہ (یو این اے) نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو پوری دنیا میں بحثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب

کوئٹہ، 06 نومبر۔ بقیہ 1- صفحہ 6 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان طبقہ علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کرے تو پوری دنیا میں بحثیت قوم اور انفرادی طور پر اک عمدہ مثال بن کر ابھر سکتا ہے علامہ اقبال نے نوجوانوں کو خودی کے تصور سے آشناس کروایا آج نوجوانوں کو اسی "خودی" کے زریعے علم و تحقیق کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے جھوٹ اور سچ میں فرق کرنا ہے فرقان کا نزول سچائی جانچنے اور جھوٹ کے ادراک کے لئے ہوا سوشل میڈیا کے اس ہیجان انگیز دور میں نوجوان نسل کسی بھی غلط فہمی اور گمراہی سے بچنے کیلئے ریسرچ کے زریعے سچائی کو جانچیں اور حقیقت پر مبنی معلومات پر انحصار کریں، بیرون ملک بیٹھے عناصر کا ہدف ہماری نوجوان نسل ہے جن کا مقصد صرف اور صرف نوجوانوں کو گمراہ کر کے ریاست کے خلاف ذہن سازی کرنا ہے، پاکستان ہم سب کی پہچان ہے پہلے ہم پاکستانی اور پھر بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی ہیں اقبال کا شاہین پاکستان کا روشن مستقبل ہے اور ہم اپنے جوانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے طالب علموں کے مابین تقریری مقابلے کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد، صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک پارلیمانی سیکرٹری میر برکت رند و سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ محمد طاہر، سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ میر نسیم لہڑی، پرنسپل عابد مقصود و دیگر حکام بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کالج میں فضل حق میر بی ایس فیکلٹی کی تعمیر اور کالج کی سالانہ گرانٹ ایک کروڑ روپے کرنے کا اعلان کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ تعمیر نو جیسے تعلیمی اداروں کے قیام اور بشمول سمیت صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں علم کی شمعیں روشن کرنے والی شخصیات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا علامہ اقبال کے شاہین کا تصور خودی پر مبنی تھا اور آج کے نوجوان کو علم و تحقیق کے ذریعے درست اور غلط کا انتخاب خود ہی کرنا ہے باہر بیٹھے لوگ ہمارے بچوں اور بچیوں کو گمراہ کن پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست سے متنفر کر رہے ہیں ہم اپنے نوجوانوں کو گلے سے لگا کر ان کی ہر بات سننے کے لیے تیار ہیں حکومت سے غلطیاں ہو سکتی ہیں اور نوجوانوں کا اس کا برملا اظہار بھی کرنا چاہیے لیکن ریاست سے ناراضگی درست نہیں، ریاست ہی ہماری پہچان ہے یہ ملک ہے تو ہم ہیں اس لئے ہم نے سب سے پہلے وطن عزیز کی سلامتی مقدم رکھنی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو دنیا بھر کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کر رہے ہیں اور دوسری طرف نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کر کے خودکش بنایا جارہا ہے اس کا فیصلہ بلوچوں اور تاریخ نے خود کرنا ہے کہ کون درست سمت میں کھڑا ہے اور کون غلط راستے پر گامزن ہے، صوبائی حکومت بلوچستان سے 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہی ہے، صوبے کی تاریخ میں پہلی بار میٹرک تا پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام متعارف کرایا گیا ہے جس سویلین شہدا کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بھی شامل رکھا گیا ہے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعمیر نو کالج کوئٹہ میں یوم اقبال کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 910 QUETTA Thursday November 07, 2024 /Jumada al-Awwal 04, 1446

# Bugti emphasizes importance of Iqbal's philosophy

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti emphasized the importance of Allama Iqbal's philosophy in guiding Pakistan's youth. At a Quetta college speech competition, Bugti urged students to differentiate between truth and lies through knowledge and research. He warned against misleading propaganda aimed at inciting youth against the state.

Bugti announced the construction of a faculty building and an annual grant of Rs 1 crore to the college. He highlighted the provincial government's initiatives, including a scholarship program and interest-free loans for educated youth.

The Chief Minister stressed the need to prioritize national security and combat corruption. He praised Professor Fazal Haq Mir's educational services and encouraged students to utilize social media to counter terrorism.

Bugti concluded with a poem, emphasizing the importance of education and following Allama Iqbal's teachings.

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has urged teachers to play their role in spreading awareness and counter enemy propaganda.

"Propaganda by enemies of Pakistan to mislead the youth towards violence and criminal activities should be countered," he said.

Sarfraz Bugti said that various qualified educationists and intellectuals, called from other provinces to train the local teachers, were sent back in the past. He said this resulted in the province is still suffering in various forms.

"Through an organised conspiracy on social media, the youth is being misled against the state," he said, pointing out that it is the responsibility of local teachers to root out this false narrative from society.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has expressed his pleasure that the Punjab Textbook Board has decided to adopt Balochistan Textbook Board's initiatives.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 NOV 2024 Page No. 12


## ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو ریلیف ملے گا، علی مدد جتک

**سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، صوبائی وزیر کا کھلی کچہری سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ لوگوں کے مسائل کا حل میری زندگی کا ایک اہم مشن ہے جس کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ [کھلی] کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر علاقے کے معتبرین پارٹی کارکن اور لوگوں کی کثیر تعداد موجود تھی صوبائی وزیر نے کہا کہ لوگوں کو ان کی دہلیز پر تمام سہولیات کی فراہمی کے لیے دن رات کوشاں ہیں کھلی کچہری منعقد کرنے کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ لوگوں کے مسائل سے آگاہی اور ان کے حل کے لیے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جاسکیں عوامی خدمت پیپلز پارٹی کا شعار ہے مختلف مدت میں حلقے میں تاریخی منصوبے شروع کیے ہیں جن کی تکمیل سے ترقی آئے گی اور عوام کو ریلیف ملے گا اس موقع پر شرکاء نے صوبائی وزیر کو کھلی کچہری منعقد کرانے پر شکریہ ادا کیا۔

## ن لیگ کی قیادت قانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے، سردار کھیتران

**عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انکے حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، صوبائی وزیر**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ ن اور اس کی قیادت ملک میں قانون کی بالادستی، جمہوریت کے استحکام، انصاف و شفافیت کے فروغ اور حقدار کو حق کی فراہمی پر یقین رکھتی ہے ہم بلوچستان میں ایسے نظام کے خواہاں ہیں جس میں حقیقی معنوں میں قانون کی حکمرانی اور آئین کی بالادستی ہو، ہم اپنے منشور اور ضرورت (?) کے مطابق جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ہم ایک ایسا نظام تشکیل دینا چاہتے ہیں جس میں کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو اور ہماری آنے والی نسلیں محفوظ ہوں۔ سردار کھیتران نے کہا کہ صوبائی وزیر ہونے کی حیثیت سے صوبے کے عوام کے حقوق کے لئے آواز اٹھائیں گے کیونکہ عوام نے اسی مقصد کے لئے انہیں مینڈیٹ دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

## موسمیاتی تبدیلیوں کے ذمہ دار ترقی یافتہ ممالک ہیں، علی حسن

**غیر متوقع بارشوں سے انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا، موسمیاتی شدت سے بچنے کیلئے ہمیں سنجیدہ ہونا پڑیگا**

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما صوبائی مشیر برائے صنعت وحرفت میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کے لئے دنیا کو مشترکہ اور مربوط لائحہ عمل طے کرنا ہوگا۔ گزشتہ چند سال میں پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کے شدید اثرات مرتب ہوئے ہیں ۔بیان میں انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کا سبب بننے والے بڑے ممالک ان تباہ کن تبدیلیوں سے متاثرہ ممالک خاص کر پاکستان کی مشکل صورتحال میں مدد کریں تاکہ آئندہ موسمیاتی شدت سے محفوظ رہا جاسکے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث پاکستان خاص کر بلوچستان میں گزشتہ برسوں میں غیر متوقع شدید بارشوں اور سیلابی صورتحال سے پاکستان کے انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا اور ضلع حب ان بارشوں اور سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوا تھا۔ ہم نے اپنی استطاعت کے مطابق ان قدرتی آفات سے متاثرہ لوگوں کی مدد کی لیکن موسمیاتی شدت سے نمٹنے کے لئے مضبوط لائحہ عمل طے کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کا ذمہ دار پاکستان نہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک ہیں جبکہ پاکستان ماحولیاتی آلودگی سے براہ راست متاثر ہو رہا ہے۔ میر علی حسن زہری نے اس بات پر زور دیا کہ موسمیاتی شدت سے بچنے کے لئے اب ہمیں سنجیدہ ہونا پڑے گا اور ہر قسم کے سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ڈیمز کی تعمیر کے لئے سنجیدہ کوششیں کرنی ہوں گی۔


MASHRIQ QUETTA


## صوبے کی خوشحالی و ترقی کیلئے مختلف منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے، میر سلیم کھوسہ

**صوبے میں امن و امان قائم رکھنے کیلئے پولیس، لیویز اور ایف سی کے افسران و اہلکاروں کی عظیم قربانیاں ہیں**

**محکمہ مواصلات و تعمیرات کی بہتری کیلئے تمام آفیسران سمیت سب کو ملکر کردار ادا کرنا ہوگا، وزیر مواصلات و تعمیرات**

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی خوشحالی و ترقی کے لئے مختلف منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے صوبے میں امن وامان قائم رکھنے کیلئے پولیس، لیویز اور ایف سی کے افسران و اہلکاروں کی عظیم قربانیاں ہیں، اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر صوبے سے دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے کیلئے مصروف عمل سکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کو پوری قوم خراج تحسین پیش کرتی ہے، یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی بہتری کیلئے تمام اپنے فرائض کو ایمانداری سے نبھانے کیلئے افسران سمیت سب نے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا صوبے میں نئی سڑکوں کی تعمیر سمیت دیگر اہم منصوبوں کو آغاز کر دیا ہے جس سے عوام جلد استفادہ حاصل کرے گی انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے اس سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائینگے بلکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ پوری پاکستانی قوم دہشت گردی کی اس جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، پاکستانی قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی انہوں نے کہا کہ صوبے کی خوبصورتی کو برقرار رکھنے کیلئے حکومت اپنا کردار ادا کر رہی ہے بلوچستان قدرتی حسن سے مالا مال ہے، اس میں مزید نکھار آئے گا اور یہ سیاحوں کا مرکز بن جائے گا۔

## محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، عاصم کرد گیلو

**پاکستان میں جمہوریت مستحکم ہو رہی ہے، عوامی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر ریونیو**

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائی جا رہی ہے تاکہ عوام اس سے مستفید ہو سکے محکمے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی پاکستان میں جمہوریت مستحکم ہو رہی ہے عوامی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے ہم سب کو ملکر اقدامات کرنے ہیں اپنے عوام کو کبھی بھی اپنے سے مایوس اور ناامید نہیں کرینگے ......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ دین اسلام ہمیں احترام انسانیت، مذہبی ہم آہنگی اور تشدد سے پاک معاشرے کا درس دیتا ہے عوام یقین دلاتا ہوں کہ میرے دروازے عوام کی خدمت کی لئے کھولے رہیں گے کسی کو بھی مایوس نہیں کرینگے کیونکہ خدمت اپنا فرض عین سمجھتے ہیں ہم اپنے عوام کی خدمت کیلئے آئیں ہیں انشاءاللہ اپنے عوام کو ہر فورم پر ترجیح دینگے اور انکی بھرپور خدمت کرینگے عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے ہمیشہ تحمل اور استقامت سے سیاست کی ہے

## عوام کی خدمت ترجیح، کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، بخت محمد کاکڑ

**باچا خان اور مفتی محمود ہسپتال کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، صوبائی وزیر**

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں سرکاری ہسپتالوں کو بہتر بنانے مشینری اور ادویات کی فراہمی اولین ترجیح ہے باچا خان اور مفتی محمود ہسپتال کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں تاکہ متعلقہ علاقوں کی علاج و معالجہ بیرونی ممالک یا ملک کے دیگر علاقوں کی بجائے یہی ہسپتالوں .......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

میں ممکن ہو سکے ہم دوسرے صوبوں کے برابر آسکتے ہیں بشرطیکہ ہم مخلص اور ڈاکٹرز اپنے آپ کو عوام کے نمائندے کے اور مسیحا سمجھیں، یہ بات انہوں نے میڈیا کی ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ہماری بھرپور کوشش ہے کہ جہاں بھی سرکاری ہسپتالوں میں ادویات اور مشینری کی کمی ہے یا ڈاکٹروں کی غیر حاضر ہو وہاں جا کر موقع پر ہی غیر حاضر ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی اور سرکاری مشینری کی معلوم حاصل کر سکیں وہ وقت گزر گیا جو سرکاری ہسپتالوں میں سنسان اور ڈاکٹرز سرکاری ہسپتالوں کی بجائے پرائیویٹ ہسپتالوں پر زیادہ توجہ دیتے تھے ان کے خلاف بھرپور کارروائی ہوگی عوام خدمت اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔


CamScanner

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN**

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 07 NOV 2024

Page No. 13


## میٹروپولیٹن کے اثاثے ٹھیکے پر دینے کی تیاریاں

### منٹن مارکیٹ، بلدیہ پلازہ کے بعد بلدیہ ہوٹل کا بھی آکشن کیا جائے گا

**7 سرکاری عمارتوں کے پروپوزل، محکمہ انٹی کرپشن نے بھی اپنی فائلیں تیار کر لیں، ذرائع**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے اعلیٰ افسران کی من مانیاں، شہر کی مختلف عمارتوں کو لیز کے بعد اب ٹھیکے پر دینے کے لئے کمر کس لی باوثوق ذرائع کے مطابق ایم سی کیو کے سرکلر روڈ پلازہ سمیت منٹن مارکیٹ اور بلدیہ پلازہ کے انڈر گراؤنڈ کو ٹھیکے پر دینے کے بعد اب قدیم بلدیہ ہوٹل کو بھی آکشن کے نام پر من پسند شخصیت کو ٹھیکے پر دینے کی تیاریاں کر لیں جبکہ محکمہ انٹی کرپشن بھی ایسے افسران کے خلاف گھیرا تنگ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے ذرائع کے مطابق جس طرح سے ایم سی کیو نے صرف من پسندی کی بناء پر صفائی اور اس کی متعلقہ ٹرانسپورٹ کو ٹھیکے پر دے دیا ہے جس میں صرف ایک ہی کمپنی نے ہی ٹھیکے کے لئے کاغذات جمع کرائے تھے۔ ون مین شو کے طور پر بلدیہ ہوٹل کو بھی ایک ہی پارٹی کو ٹھیکے پر دیئے جانے کی تمام تیاریاں کر لی گئی ہیں جس میں لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام سمیت ایم سی کیو کے افسران کی ملی بھگت بھی شامل ہیذ رائع کے مطابق بلدیہ ہوٹل کا آکشن کرانے کے لئے جو بولی دی گئی ہے اس میں پچاس لاکھ روپے رکھے گئے ہیں مگر اس حوالے سے پہلے سے ہی تمام معاملات طے کر لئے گئے۔ اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ لیز کا سسٹم ختم ہونے کے بعد اب ٹھیکہ داری سسٹم کو شہر میں ایم سی کیو کے زریعے متعارف کرایا گیا ہے۔ جس میں شہر کے تین بڑی عمارتوں کے ٹھیکے کے بعد اب بلدیہ ہوٹل کے ٹھیکے کے لئے بھی من پسندی کو سامنے رکھتے ہوئے خانہ پری کرے ایک اعلیٰ بیوروکریٹ کے عزیز کو بلدیہ ہوٹل کے ٹھیکے پر دینے کی تیاریاں کر لی گئیں ہیں ذرائع نے بتایا کہ مزید 7 سرکاری عمارتوں کو بھی ٹھیکے پر دیے جانے کے لیے بھی پرپوزل تیار کئے جا رہے ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ محکمہ بلدیات کے ان افسران کے خلاف محکمہ انٹی کرپشن نے بھی فائلیں تیار کر رکھی ہیں کسی بھی وقت ان کے خلاف کاروائی کی جا سکتی ہے اس حوالے سے جب ایڈمنسٹریٹر ایم سی کیو سے ان کا موقف جاننا چاہا تو ایڈمنسٹر سمیت کوئی اعلیٰ حکام اپنے دفاتر میں موجود نہیں تھے۔

## واسا ملازمین کا کیس محکمہ خزانہ کو بھیج دیا، حمزہ شفقات

### احتجاج کرنا ہر کسی کا جمہوری حق لیکن شہریوں کا پانی بند کرنا ناقابل قبول ہے

**ملازمین کے ساتھ ہر سطح پر بات چیت جاری ہے، پانی بند کرنے پر کارروائی ہوگی**

کوئٹہ (اے پی پی) کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے کہا ہے واسا ملازمین کا کیس محکمہ خزانہ کو بھیج دیا گیا ہے احتجاج کرنا ہر کسی کا جمہوری حق ہے لیکن کوئٹہ کے شہریوں کا پانی بند کرنا ناقابل قبول ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا کمشنر کوئٹہ، ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے کہا کہ ملازمین کے ساتھ ہر سطح پر بات چیت جاری ہے کہ وہ کوئٹہ شہر میں پانی کی سپلائی جاری رکھیں تاکہ شہریوں کو پانی کے حوالے سے کوئی مشکلات نہ ہو 25 فیصد تنخواہوں میں اضافے کے لئے ملازمین کا کیس فنانس (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

ڈیپارٹمنٹ بھیج دیا گیا ہے انہوں نے کہا ڈیرھ ارب روپے کی خطیر رقم حکومت واسا پر خرچ کر رہی ہے لیکن لیکن شہریوں کو پانی نہیں مل رہا ہے جو کہ عوام کے ساتھ زیادتی ہے احتجاج کرنا سب کو بنیادی حق ہے لیکن شہر میں پانی کی سپلائی معطل کو کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گا اگر ملازمین نے پانی کی سپلائی بند کیا ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

## پڑھائی کیساتھ کھیلوں میں حصہ لینا بھی ضروری، سیکرٹری اطلاعات

**تھرو بال نسبتاً نئی گیم ہے اس میں بچیوں کی دلچسپی خوش آئند ہے، عمران خان**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے کہا ہے کہ کھیلوں کے مقابلوں میں بھرپور شرکت سے طلباء و طالبات کی نہ صرف جسمانی نشوونما ممکن ہوتی ہے بلکہ ذہنی نشوونما میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ پڑھائی لکھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں کی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینا ضروری ہوتا ہے اور ان میں بیلنس رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 24 ویں منی اولمپک گیمز کے سلسلے میں منعقدہ آل کوئٹہ انٹر اسکولز گرلز تھرو بال و کیچ بال کے فائنل مقابلے کے بعد ایک تقریب میں کیا۔ صوبائی سیکرٹری اطلاعات و چیئرمین تھرو بال ایسوسی (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

ایشن عمران خان آفریدی نے کہا کہ تھرو بال نسبتاً ایک نئی گیم ہے۔ جس میں بلوچستان کی بچیوں کی دلچسپی خوش آئند ہے۔ یہ بچیاں آگے جا کے اپنے اسپورٹس کے ذریعے ملک و قوم کا نام روشن کریں گی۔ تھرو بال کے فائنل مقابلے میں ہزارہ ٹاؤن گرلز اسکول کی ٹیم نے کلی ابراہیم زئی گرلز اسکول کی ٹیم کو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد شکست دے دی۔ جبکہ کیچ بال کا فائنل مقابلہ پوسٹل کالونی گرلز اسکول اور ہزارہ ٹاؤن گرلز اسکول کے مابین کھیلا گیا۔ جس میں ہزارہ ٹاو?ن گرلز اسکول کی ٹیم نے پوسٹل کالونی گرلز اسکول کی ٹیم کو شکست دے کر چیمپین بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ فائنل کے میچ کیلئے منعقدہ ایک پرکشش تقریب میں صوبائی سیکرٹری اطلاعات عمران نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے فاتح ٹیم اور دوسری پوزیشن پر آنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں میں اسناد، ٹرافیاں اور میڈلز تقسیم کیے۔ انہوں نے تمام ٹیموں کی طالبات کی بھرپور حوصلہ افزائی کی اور اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ تقریب کے اختتام پر بابائے اسپورٹس بلوچستان عطاء محمد کاکڑ نے صوبائی سیکرٹری اطلاعات عمران خان کو یادگاری شیلڈ بھی پیش کی۔

INTEKHAB QUETTA

## ڈی جی ISPR کی یونیورسٹی آف بلوچستان کے طلباء کے ساتھ کوئٹہ میں خصوصی نشست

**ڈی جی آئی ایس پی آر نے تمام سوالات کے مدلل اور تفصیلی جوابات دیے**

کوئٹہ (انتخاب نیوز) بلوچستان یونیورسٹی کے طلباء نے آج کوئٹہ میں ڈی جی آئی ایس پی آر کے ساتھ طویل سیشن کے دوران مختلف موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس سیشن کے دوران طلباء کو تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ طلباء نے آج ڈی جی آئی ایس سے سوالات کیے۔ بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

ڈی جی آئی ایس پی آر نے تمام سوالات کے مدلل اور تفصیلی جوابات دیے۔ طلباء نے ڈی جی آئی ایس پی آر کے جوابات پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اس قسم کی نشستیں بار بار ہونی چاہئیں، تاکہ اطلاعات کے اس دور میں پھیلنے والی افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام میں مدد مل سکے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 07 NOV 2024 Page No. 14

Bullet No. 1


## حکومت خواتین کو ترقی کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے: سیکرٹری وومن ڈویلپمنٹ

بلوچستان کی خواتین صلاحیتوں کے حوالے سے کسی سے پیچھے نہیں ہیں، سائرہ عطاء بلوچ کی وومن کمپلیکس خضدار کے دورے کے موقع پر بات چیت

خضدار (نامہ نگار) سیکرٹری وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان سائرہ عطاء بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت خواتین کو معاشی سمیت دیگر شعبوں میں ترقی کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے خضدار میں وومن کمپلیکس کی تعمیر سے یہاں کی خواتین کو نہ صرف روزگار کے مواقع دستیاب ہونگے بلکہ تشدد کی شکار خواتین کو انصاف کی فراہمی میں بھی آسانیاں پیدا ہونگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے وومن کمپلیکس کے دورے کو موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا قبل ازیں شہید محترمہ بینظیر کرائسس سینٹر کی مینیجر روبینہ کریم شاہوانی نے انہیں وومن سینٹر کی کارکردگی جبکہ محکمہ تعمیرات ومواصلات کی ایس ڈی او یاسمین زہری اور انجینئر عبدالظاہر زہری نے وومن کمپلیکس کی بلڈنگ سے متعلق بریفنگ دی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین صلاحیتوں کے حوالے سے کسی سے پیچھے نہیں ہیں حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے کی خواتین کو علم و ہنر کی طاقت سے لیس کر کے معاشرے کو ترقی پر راہ گامزن کیا جائے یہ بات خوش آئند ہے کہ یہاں کی خواتین معاشی سرگرمیوں کا حصہ ہیں انہوں نے وومن کرائسس سینٹر خضدار کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔

## پی بی 44، حکومت نے سیکورٹی وجوہات کی بنا پر ری پولنگ ملتوی کرنے کی درخواست کردی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے سیکورٹی وجوہات کی بناء پر صوبائی الیکشن کمشنر سے پی بی 44 کوئٹہ پر ری پولنگ ملتوی یا ری شیڈول کرنے کی درخواست کردی۔ بدھ کو محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے صوبائی الیکشن کمشنر کو لکھے گئے مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ نومبر میں امن وامان کے حوالے سے خدشات ہیں پولنگ دسمبر کے دوسرے ہفتہ تک ملتوی کی جائے۔ پی بی 44 کے 16 پولنگ اسٹیشنز پر ری پولنگ 21 نومبر کو ہونی ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات کے حوالے سے امن وامان کی رپورٹ بھی الیکشن کمشنر کوارسال کردی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

## حکومت گوادر میں سرمایہ کاری کیلئے پرامن ماحول فراہم کریگی: شفقت انور شاہوانی

گوادر میں کام کرنے کے بے شمار مواقع موجود ہیں، اگر حکومت سرپرستی کرے تو یہاں بڑے پروجیکٹس شروع کیے جاسکتے ہیں

سی پیک اور گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکا ہے، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی

گوادر (خ ن) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے ماس ہیومین ریسورس سروسز اور چائنا اوورسیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی کے زیر اہتمام گوادر چائنہ بزنس سینٹر میں "ایکسپلور اینڈ اپ لفٹ گوادر" کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں سیاسی، سماجی اور کاروباری شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس تقریب کا مقصد بلوچستان بالخصوص گوادر کی تعمیر وترقی میں حائل مشکلات کو دور کرنا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی شفقت انور شاہوانی نے کہا کہ سی پیک اور گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک اور ماسٹر پلان کے دوسرے فیز پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور 2025 کو گوادر کا سال بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گوادر میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور حکومت سرمایہ کاروں کے لیے پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کرے گی۔ چین کے تعاون سے سی پیک کے پہلے فیز میں جی ڈی اے پاک چائنا ہسپتال، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پاک چائنا فرینڈ شپ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، ایسٹ بے ایکسپریس سمیت کئی منصوبے مکمل کر چکی ہے جن سے مقامی لوگ مستفید ہو رہے ہیں اور سی پیک کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جی ڈی اے اولڈ سٹی کی بحالی کے جامع منصوبے پر کام کر رہی ہے جس میں پرانی آبادی میں شاہراہوں کی تعمیر وتوسیع، تعلیمی اداروں کی بحالی، آثار قدیمہ کی تعمیر وتحفظ، سیوریج وڈرینج سمیت انفراسٹرکچر کی بہتری کے کئی منصوبے شامل ہیں۔ تقریب میں آباد کی نمائندگی حسن بخشی، اویس تھانوی اور افنان قریشی نے کی۔

## ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سست روی کا شکار نہیں ہونی چاہیے: سیکرٹری مواصلات

سرسری وزٹ کرنے کے بجائے اپنی مکمل ٹیم کے ساتھ تمام منصوبوں کا وزٹ کریں اور رپورٹ جلد از جلد سیکرٹری آفس کو پیش کریں

متعلقہ منصوبوں کو مکمل کریں اس حوالے کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور حکام کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی: لعل جان جعفر

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت ست روی کا شکار نہیں ہونی چاہئے جب تک اپنی پوری توجہ کے ساتھ ان منصوبوں کو تیزی سے مکمل نہیں کرینگے اس وقت تک جائزہ اجلاس منعقد کرنا بے سود ہے ان خیالات کا اظہار سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کوئٹہ زون میں جاری بلڈنگ سیکٹر کے منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ اجلاس میں چیف انجینئر بلڈنگ کوئٹہ زون غلام محمد زہری ٹیکنیکل ایڈوائزر مختیار احمد کاکڑ کے علاوہ متعلقہ ترقیاتی منصوبوں کے ایکسین اور محکمہ مواصلات وتعمیرات کے دیگر حکام بھی موجود تھے اجلاس کو کوئٹہ زون بلڈنگ سیکٹر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی جن میں سٹینڈنگ کمیٹی بلڈنگ سائنس کالج بلڈنگ مال خانہ سریاب کچلاک تھانے کے بلڈنگ شامل تھے چیف انجینئر بلڈنگ کوئٹہ زون غلام محمد زہری نے تمام متعلقہ ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ اور مذکورہ منصوبوں پر حائل تیکنیکی مسائل اور انکے مکمل ہونے اور متعلقہ محکموں کے حوالے کرنے کے حوالے سے مکمل اور جامع تفصیلات دیں اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے متعلقہ منصوبوں پر ست روی دکھانے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 NOV 2024

Page No. 15

## طاقت کے استعمال کی پالیسی کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، نیشنل پارٹی

**حالیہ ترامیمی بلز کی منظوری کے موقع پر پارٹی تمام مراحل سے لاتعلق رہی، ترجمان**

**وائس فارمسنگ پرسنز کا کیمپ جلانا قابل مذمت ہے، اسلم بلوچ کی قیادت میں وفد کا ماما قدیر سے اظہار یکجہتی**

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی نے گزشتہ روز تمام قانون ترمیمی بلوں کے منظوری مراحل سے لاتعلقی کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ کی قیادت میں وفد جس میں حاجی صالح بلوچ مرکزی ترجمان علی احمد لانگو مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری چیئرمین واحد رحیم بلوچ جوائنٹ سیکرٹری برائے سندھ مختیار بلوچ صوبائی انسانی حقوق سیکرٹری انیل غوری ضلعی جنرل سیکرٹری ریاض زہری منظور راہی بلوچ عالمگیر کاکڑ جلیل غلامانی و دیگر شامل تھے نے وائس فارمسنگ پرسنز کیمپ آکر کیمپ کو جلانے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وائس فارمسنگ پرسنز پرامن تنظیم ہے اور پرامن طور پر اپنا احتجاجی کیمپ 6 ہزار دنوں سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ وائس فارمسنگ پرسنز کی لاپتہ افراد کے حوالے سے طویل جدوجہد ہے۔ پرامن احتجاجی کیمپ کو آگ لگانا مضحکہ خیز ہے۔ رہنماؤں نے ماما قدیر بلوچ کو یقین دلایا کہ نیشنل پارٹی ان کے ساتھ ہے اور ان کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

## حکومت نے ذاتی مفاد کیلئے جمہوری نظام مفلوج کردیا، مولانا عبدالواسع

**مرضی سے نظام نہیں چل سکتا، جے یو آئی ہر سطح پر عوام کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے، بیان**

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ حکومت نے جمہوریت اور جمہوری نظام کو مفلوج کردیا ہے اپنی مرضی اور منشاء کے مطابق نظام نہیں چلایا جاسکتا ہے جو کام یہ حکومت کر رہی ہے کل کو یہی ان کے لئے مسائل پیدا کریگا انہوں نے بیان میں کہا کہ عوام کی بجائے ذاتی مفاد کیلئے قوانین پاس کرانا سمجھ سے بالاتر ہے حکمران جماعت کا ووٹ کے تقدس کا بیانیہ کہاں گیا عوام کی حکمرانی کے ٹھوس موقف سے اتنی جلدی انحراف سے لوگ مایوس ہو رہے ہیں جمعیت عوام کے حقوق کی جنگ ہر سطح پر لڑ رہی ہے۔

## بلوچستان میں مسائل کی وجہ مقتدر قوتوں کی مداخلت ہے، ہدایت الرحمان

**دکی میں کوئلے کے ٹرکوں کو حکومتی سرپرستی میں جلایا اور بھتہ لیا جاتا ہے، گوادر میں خطاب**

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا جڑ بدعنوانی، مقتدر قوتوں کی مداخلت اور سیکورٹی فورسز کا کاروبار میں ملوث ہونا ہے دیانت دار حکمران ہی بدعنوانی ختم اور قوم کو ترقی دے سکتے ہیں۔ چمن، گوادر، پنجگور سمیت بلوچستان کے تمام بارڈرز پر سے رکاوٹیں ہٹا کر مداخلت اور بھتہ خوری ختم کر کے لاکھوں نوجوانوں کو بے روزگاری سے بچایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ گوادر کے دوران مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے گوادر کے عوام سے جو وعدے کیے میری کوشش ہوگی اس پر سو فیصد عمل درآمد کرواسکوں اور صوبہ بھر کے عوام کو ظلم و جبر ناانصافی سے نجات دلا کر امن و ترقی، روزگار کے لیے عملی جدوجہد کروں۔ بدقسمتی سے بلوچستان پر بے اختیار لوگ مسلط کیے گیے ہیں۔ چمن گوادر سمیت بلوچستان کے بارڈرز پر عوام کو جائز قانونی کاروبار سے بے روزگاری میں خاطر خواہ کی آسکتی

باقی صفحہ 6 نمبر 9

## کوئٹہ میں سڑکوں کی تعمیر سے شہریوں کو ریلیف ملے گا، مسلم لیگ ن

**وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط حکومت موثر اقدامات اٹھا رہی ہے، جمال شاہ**

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے شاہراہوں کی تعمیر سے لوگوں کا ایک بڑا مسئلہ حل ہوجائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت مخلوط حکومت مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے انہوں نے پارٹی وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کشادہ اور معیاری سڑکیں کوئٹہ کے شہریوں کا حق ہے مختلف علاقوں میں زیر تعمیر سڑکوں سے لوگ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں تاہم تعمیر سے لوگوں کو ریلیف ملے گا عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

## صحافی عارف بنگلزئی کو دھمکیاں دینے کا نوٹس لیا جائے، بی یو جے

**ایس ایس پی کچھی جوا مافیا کے خلاف ٹھوس کارروائی کر کے صحافی کو تحفظ دیں، بیان**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے ڈھاڈر پریس کلب کے سینئر نائب صدر محمد عارف بنگلزئی کو دھمکیوں کی مذمت کرتے ہوئے صحافی کو تحفظ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ سماج دشمن عناصر کے خلاف اپنے قلم سے جہاد کیا ہے۔ ڈھاڈر میں جوئے کے اڈے کو بند کرانے کی وجہ سے صحافی کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں جو قابل مذمت ہے۔ بیان میں ایس ایس پی کچھی سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ محمد عارف بنگلزئی کو دھمکیوں کا نوٹس اور انہیں تحفظ فراہم کیا جائے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUE...

Bullet No. 3

Dated: 07 NOV 2024 Page No. 16

## چمالنگ میں ٹرکوں وفورسز پرحملوں کے دومقدمات درج

Century Express Quetta

دکی (نمائندہ ایکسپریس) چمالنگ میں ٹرپل موڑ کے مقام پر چار نومبر کو ہونے والے ٹرکوں اور سیکورٹی فورسز پر حملوں کے دو الگ الگ مقدمات درج کرلئے گئے۔ دونوں مقدمات لیویز تھانہ ماٹزئی کے تفتیشی آفیسر سکندر خان لونی کی مدعیت میں سی ٹی ڈی تھانہ لورالائی میں مقدمات فرد نمبرات 2024/21/20 کے تحت نامعلوم الاسم افراد کے خلاف درج کئے گئے ہیں۔ مقدمات دہشتگردی، قتل، اقدام قتل، نقصان رسائی آگ لگانے اور آئی ڈی کو بلاسٹ کرنے کے دفعات کے تحت درج کئے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ چار اکتوبر کو (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

چمالنگ کے علاقے ٹرپل موڑ کے مقام پر نامعلوم مسلح حملہ آوروں کے حملے میں ٹرکوں پر ہونے والے حملے میں تین ٹرک نزر آتش اور ایک ڈرائیوار حبیب اللہ حمزازئی کو شہید کیا گیا تھا۔ جبکہ دوسرے واقعے میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی پر آئی ڈی دھماکہ ہوا تھا۔ تاہم آئی ڈی دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تھا۔

## سول ہسپتال کوئٹہ سے گاڑی چوری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ کے قبائلی رہنماء کی گاڑی سول ہسپتال کوئٹہ سے چوری ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق مستونگ کے سیاسی وقبائلی رہنماء لکری محمد ہاشم جان رند گزشتہ شام مغرب کے وقت سول ہسپتال کوئٹہ میں کسی عزیز کی عیادت کے لیے گئے۔ انہوں نے اپنی گاڑی ہسپتال کے اندر پارک کردی تاہم 20 منٹ بعد جب وہ واپس آئے تو گاڑی غائب تھی۔

## چلاک میں چوری کی واردات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چلاک میں زیارت روڈ پر واقع مارکیٹ میں چوروں نے رات کے وقت دکان کے شٹر نکال کر وہاں سے سامان چوری کرکے فرار ہوگئے۔ نیو چلاک پولیس نے اس سلسلے میں تفتیش شروع کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## لورالائی میں بھنگ اور پوست کی کاشت کیخلاف آپریشن 20 ایکڑ تیار فصل تلف

میختر کے علاقہ نالی اعظم اور زڑہ نالی کے مقام پر کارروائیاں، لیویز فورس اور ضلعی انتظامیہ کے جوان الرٹ رہے

زہر اگانے والے اور زہر پھیلانے والے معاشرے کے دشمن اور ناسور ہیں، کارروائی جاری رہے گی، ضلعی افسران

لورالائی (نامہ نگار) صوبائی حکومت کے حکم پر کمشنر لورالائی ڈویژن کی ہدایت پر بھنگ (چرس) کی کاشت کو تلف کرنے کے خلاف بڑا آپریشن زیر نگرانی ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ ہوا آپریشن میں اسسٹنٹ کمشنر لورالائی محمد اجمل مندوخیل اور اسسٹنٹ کمشنر میختر ......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

یحیی خان کاکڑ، ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر عبدالکریم مندوخیل پولیس اور لیویز کی بھاری نفری شامل تھی آپریشن کا آغاز گزشتہ روز سے میختر کے علاقہ نالی اعظم اور زڑہ نالی کے مقام پر جاری ہے دودنوں کی کاروائی میں تحصیل میختر میں ابتک 20 ایکڑ پر کاشت کی گئی بھنگ چرس کی فصل تلف کردی یہ آپریشن بالترتیب روزانہ کی بنیاد پر جاری رہیگا آپریشن میں لورالائی کے سینئر صحافی ملک امانت حسین کاکازئی۔ حاجی پیر محمد خان کاکڑ موجود تھے آپریشن میں ٹریکٹر اور دیگر مشینری کا استعمال کیا گیا ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت اور چیف سکریٹری کا وژن ہے کہ صوبہ سے منشیات کے خاتمے۔ بلوچستان کی غریب عوام کو تعلیم اور صحت فراہم کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے کہا کہ کل سے بھنگ تلف کرنے کا آپریشن شروع کردیا ہے یہ آپریشن لورالائی اور میختر میں بھنگ کی فصل کو تلف کرنے تک جاری رہیگا آپریشن میں 80 لیویز کے اہلکار اور پولیس کی نفری بھی شامل تھی منشیات ایک زہر ہے اور زہر ایک بڑی تباہی ہے

## نوشکی میں فائرنگ بی این پی رہنماء کے بھتیجے سمیت 2 افراد جاں بحق، 3 زخمی

شدید فائرنگ نوشکی اسٹیشن کے قریب کی گئی، تین شدید زخمی ہسپتال منتقل، نامعلوم ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے

ایک زخمی کو ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کوئٹہ ریفر کردیا گیا، نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوال

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق جبکہ 3 زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق بدھ کو نوشکی اسٹیشن کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے بلوچستان نیشنل پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے ممبر خورشید جمالدین کے بھتیجے یاسر جمالدینی اور اسرار محمد حسنی کو ہلاک جبکہ 3 افراد کو زخمی کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچادیا جہاں نعشیں ......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں جبکہ ایک زخمی کو ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کوئٹہ ریفر کردیا گیا۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

## کوئٹہ میں لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے قائم کیمپ نذرِ آتش

گزشتہ شب نامعلوم افراد نے اس کیمپ کو ایک مرتبہ پھر آگ لگادی، ماما قدیر بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے قائم کیمپ نذر آتش کردیا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں نامعلوم افراد نے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے قائم کیمپ کو نذر آتش کردیا یہ کیمپ وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کی جانب سے لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے شارع عدالت پر کوئٹہ پریس کلب کے قریب لگایا گیا ہے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ نے بتایا کہ گزشتہ شب نامعلوم افراد نے اس کیمپ کو ایک مرتبہ پھر ......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

آگ لگادی چند روز قبل بھی اس کیمپ کو نظر آتش کرنے کی کوشش کی گئی تھی تاہم اس مرتبہ کیمپ کو زیادہ نقصان پہنچا ہے آتشزدگی کی وجہ سے کیمپ کے تین اطراف لگیں قناعتیں مکمل طور پر جل گئی ہیں۔ ان کا دعوی ہے کہ یہ کیمپ 5 ہزار 6 سو سے زیادہ دنوں سے لگا ہوا ہے ایسے حربوں سے ہمیں پر امن جدوجہد سے دستبردار نہیں کرایا جاسکتا کیمپ کو نذر آتش کرنے میں ملوث ملزمان کے خلاف کاروائی کی جائے۔ تاحال اس واقعے کی پولیس رپورٹ درج نہیں ہوئی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 NOV 2024

Page No. 17


## مستونگ دھماکے میں جاں بحق افراد کے لواحقین بے یارومددگار

**کئی روز گزرنے کے باوجود انتظامیہ نے حال تک معلوم نہ کیا، ورثا بچوں کی جدائی کے غم میں نڈھال**

مستونگ (آئی این پی) کوئٹہ سے متصل بلوچستان کے شہر مستونگ میں گزشتہ جمعے کو سرکاری سکول اور ہسپتال کی عمارتوں کے باہر ہونے والے بم دھماکے میں سکول کے پانچ کم عمر طلبہ سمیت 8 افراد کی جانیں گئیں جبکہ سکول کے طلبہ سمیت 30 افراد زخمی ہوئے۔ مستونگ کے کلی کوٹگھڑ کے رہائشی عبدالمنان کی نو سالہ بیٹی خیرالنسا اور 12 سالہ بیٹا امیر حمزہ بھی اس دھماکے میں جان کی بازی ہار گئے۔ بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

عبدالمنان کے بھائی عبدالواحد نے غیر ملکی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ بیٹا اور بیٹی کھونے کے بعد شدت غم کی وجہ سے بھائی عبدالمنان اور ان کی اہلیہ دونوں کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں، بھابھی کو ہر چند گھنٹوں بعد ہسپتال لے جانا پڑ رہا ہے، وہ بیٹے یا بیٹی کی کسی بات کو یاد کر کے روتے روتے بے ہوش ہو جاتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بھائی بھی الگ تھلگ اور خاموش رہنے لگ گئے ہیں۔ سانحہ کو پانچ دن گزر گئے لیکن بھائی اب تک اپنی اہلیہ سے نہیں ملے کیونکہ انہیں ان کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہو پا رہی۔ ان کے بقول دونوں میاں بیوی اس واقعے کے بعد سے اپنے گھر بھی نہیں گئے اور ہمارے گھر رہ رہے ہیں۔ چند قدم کی دوری کے باوجود ان کا اپنے گھر جانے کا اس لیے دل نہیں کر رہا کیونکہ وہاں جا کر انہیں خیرالنسا اور امیر حمزہ کی یاد ستائے گی جن سے وہ بے حد پیار کرتے تھے۔ عبدالواحد کا کہنا ہے کہ دونوں بچوں کی وجہ سے گھر میں رونق رہتی تھی لیکن اب گھر میں بس خاموشی اور سکوت ہی ہے۔ اولاد کا غم بہت مشکل ہوتا ہے ایک بھی بچھڑ جائے تو صبر نہیں آتا۔

## کوئٹہ میں جرائم بڑھ گئے، واقعات میں اضافہ ریکارڈ

**رواں سال جنوری سے اکتوبر تک 1316 واقعات ہوئے، گزشتہ سال 1065 واقعات ہوئے تھے**

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ جرائم کے واقعات میں اضافہ ریکارڈ کوئٹہ میں جنوری تا اکتوبر 2024 قتل، اقدام قتل اور اسٹریٹ کرائم کے واقعات میں اضافہ ریکارڈ ہوا ہے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق رواں سال جرائم کے 1316 واقعات ہوئے جبکہ گزشتہ سال جرائم کے 1065 واقعات رونما ہوئے تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ سال کی نسبت رواں سال جرائم کے 250 واقعات بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

زیادہ ہوئے۔ پولیس حکام نے بتایا ہے کہ جرائم کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

## قلات کے رہائشی کا قبائلی رہنما اور اس کے بیٹوں پر تشدد کا الزام

**مقدمہ درج ہونے کے باوجود پولیس ملزمان کو گرفتار کرنے سے گریز کر رہی ہے، رسول بخش**

کوئٹہ (آن لائن) قلات کے رہائشی رسول بخش نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھ پر قبائلی رہنماء اس کے بیٹوں اور دیگر نے تشدد کیا ہے مقدمہ درج ہونے کے باوجود پولیس ملزمان کو گرفتار کرنے سے گریز کر رہی ہے اور مجھے دھمکیاں دی جا رہی ہے چیف جسٹس آف پاکستان، وزیراعظم، وزیراعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ملزمان کے خلاف کارروائی بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

کر کے مجھے انصاف فراہم کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ 3 نومبر کو ٹیلر کی دکان سے مجھے میر نوروز خان اور اس کے بیٹوں نے گارڈز کے ساتھ اغواء کیا مجھے تشدد کا نشانہ بنانے کے ساتھ ساتھ بجلی کا کرنٹ بھی دیا اگلے روز ایس ایچ او ٹی نے مجھے ان کے گھر سے بازیاب کرایا کیونکہ میری حالت ایسی نہیں تھی کہ میں گھر جا سکوں ہسپتال میں ایم ایل سی کروائی اور ڈاکٹر نے کوئٹہ ریفر کیا اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی لیکن پولیس انہیں تا حال گرفتار کرنے سے گریز کر رہی ہے۔

## قلات میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

**واقعہ کے بعد ملزمان فرار، مقتول عبدالستار زہری کی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے**

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات میں ہربوئی روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق، تفصیلات کے مطابق قلات ہربوئی پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے عبدالستار زہری کو قتل کر کے فرار ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ کر نعش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

پر ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے کر دی گئی مقتول عبدالغفار زہری کے بڑے فرزند، سی آئی اے انچارج عبدالوہاب زہری اور عبدالجبار زہری کے بھائی اور سابق ایس ایچ او قلات محمد علی زہری کے بھتیجے و داماد تھے مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

# واسا ملازمین کا احتجاج 5ویں روز میں داخل

## شہر میں پانی کی قلت ٹینکر مافیا نے ریٹ بڑھا دیئے

**مین سپلائی پوائنٹس بند کردیئے گئے، تنخواہوں میں 25فیصد اضافے تک احتجاج جاری رہے گا (واسا یونین) الاؤنس میں اضافے کی سمری حکومت کو ارسال کی جو مسترد کردی گئی ہے، ایم ڈی واسا**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) واسا ملازمین کی اوزار چھوڑ ہڑتال پانچویں روز بھی جاری رہی، شہر کو پانی کی سپلائی بدستور معطل، ٹینکر مافیا کے وارے نیارے شہری پانی کی بوند بوند کو ترسنے لگے، واسا یونین سے مذاکرات جاری ہے جلد ہڑتال ختم کروادیں گے ایم ڈی واسا کا موقف تفصیلات کے مطابق واسا ملازمین نے 25فیصد تنخواہیں نہ بڑھانے پر ہڑتال کر رکھی ہے جو پانچ روز سے جاری ہے اور مین سپلائی پوائنٹس جن میں کرخسہ، ہزار گنجی اور مری آباد کی واٹر سپلائز بند دی ہیں جس کی وجہ سے مختلف علاقوں میں پانی کی سپلائی بری طرح متاثر ہو کر رہ گئی ہے اور شہری ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں واسا ایمپلائز یونین کے رہنماؤں نے کہا کہ مطالبات تسلیم نہ ہونے تک احتجاج جاری رہے گا انہوں نے کہا کہ ہمارے جائز مطالبات فوری تسلیم کئے جائیں واسا یونین کے نمائندوں کا مزید کہنا ہے کہ واسا ملازمین کا ایم ڈی واسا کے ساتھ 25 فیصد تنخواہوں میں اضافہ نہ ہونے کے مذکرات ناکامی پر ہڑتال شروع کی گئی انہوں نے کہا کہ حکومت اس اہم مسئلہ پر خصوصی توجہ دے ور ملازمین کے جائز مطالبات فوری تسلیم کئے جائیں اس سلسلے میں مینجنگ ڈائریکٹر واسا حامد لطیف رانا ایم کا کہنا ہے کہ 25 فیصد ایڈہاک الاونس کی سمری صوبائی حکومت کو بھجوائی تھی، صوبائی حکومت نے الاونس کی سمری مسترد کردی ہے، الاونس دینے سے واسا پر سالانہ 38 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا، واسا ملازمین کے مطالبے پر صوبائی وزیر حکومت سے رابطے میں ہیں جلد مذکرات کامیاب ہو جائیں گے اور شہر میں پانی کی سپلائی بحال کردی جائے گی دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے واسا ایمپلائز یونین کو مراسلہ بھیج دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان ہائیکورٹ نے ملازمین کی ہڑتال پر پابندی عائد کی ہے ضلعی انتظامیہ نے ملازمین کو فوری طور پر ہڑتال ختم کرنے کی ہدایت کی ہے عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ واسا ملازمین کی ہڑتال کا خمیازہ شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے انہوں نے اپیل کی کہ عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر میں پانی کی سپلائی بحال کی جائے۔



# پٹ فیڈر کینال میں گرنیوالی دو سالہ معصوم بچی کا تاحال سراغ نہیں مل سکا

**پی ڈی ایم اے کی ریسکیو ٹیم نے موقع پر پہنچ کر سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا، مقامی غوطہ خور بھی ریسکیو مشن میں شامل**

**اہل علاقہ اور متاثرہ خاندان شدید صدمے اور پریشانی کا شکار ہیں، بچی حادثاتی طور پر کینال میں گر گئی تھی، پولیس**

نصیر آباد (نامہ نگار) نصیر آباد کے علاقے ڈیرہ مراد جمالی میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے جہاں پٹ فیڈر کینال میں گر کر دو سالہ معصوم بچی لاپتہ ہو گئی حادثے کو پیش آئے 24 گھنٹے سے زیادہ وقت گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک بچی کا کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے جس کی وجہ سے اہل علاقہ اور متاثرہ خاندان شدید صدمے اور پریشانی کا شکار ہیں پولیس ذرائع کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ کل اس وقت پیش آیا جب بچی حادثاتی طور پر کینال میں گر گئی جس کے بعد بچی کی تلاش کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں پی ڈی ایم اے کی ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچی ہے اور انہوں نے فوری طور پر سرچ آپریشن کا آغاز کر دیا ہے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد کاکڑ کی ہدایت پر فرنٹیئر کور (ایف سی) پولیس اور مقامی غوطہ خوروں کو بھی اس ریسکیو مشن میں شامل کیا گیا ہے تاکہ بچی کو جلد از جلد تلاش کیا جا سکے بچی کی تلاش میں تیز رفتاری اور کامیابی کے لیے علاقے کے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے ریسکیو آپریشن میں جدید آلات کے ذریعے پانی کی تہہ میں بچی کو ڈھونڈنے کی کوشش کی جا رہی ہے جبکہ مقامی رضا کار اور اہل علاقہ بھی اپنی مدد آپ کے تحت اس مشن میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں

# نصیر آباد، کیڑوں اور مچھروں کی یلغار نے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا

**کھانے پینے کی اشیاء میں داخل ہو کر صحت کو نقصان پہنچا رہے ہیں، بچوں کے کان اور ناک میں گھس جاتے ہیں**

**کیڑے گھروں، دکانوں مارکیٹوں، عوامی مقام پر موجود ہیں، شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہے، مستری مزدور یونین**

نصیر آباد (نامہ نگار) مستری مزدور یونین کے صدر ہارون رشید عرف لیاقت چکھڑا نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈیرہ مراد جمالی کے شہری آج کل شدید اذیت میں مبتلا ہیں کیونکہ کیڑوں اور مچھروں کی یلغار نے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے یہ کیڑے گھروں، دکانوں مارکیٹوں اور ہر عوامی مقام پر موجود ہیں ان کیڑوں کی کثرت نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر دیا ہے کیونکہ یہ کھانے پینے کی اشیاء میں داخل ہو کر صحت کو نقصان پہنچا رہے ہیں ان کیڑوں کی خاص بات یہ ہے کہ یہ نہ صرف بدبودار ہیں بلکہ رات کو خاص طور پر بچوں کے کان اور ناک میں گھس جاتے ہیں جس سے والدین شدید پریشانی کا شکار ہیں ہارون رشید کا کہنا تھا کہ ان کیڑوں کو مارنے پر ایسی خطرناک بدبو پھیلتی ہے جو فوری طور پر برداشت نہیں کی جا سکتی اور یہ شہریوں کی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ ان کیڑوں اور مچھروں کی یلغار کے نتیجے میں ملیریا کے کیسز میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جو کہ شہریوں کے لیے مزید خطرے کا باعث بن رہا ہے شہر کے مختلف حصوں میں نئے نسل کے مچھرات کے وقت بڑی تعداد میں منڈلاتے ہیں، جو شہریوں کی نیند کو متاثر کر رہے ہیں یہ مچھر عام مچھروں سے مختلف ہیں اور ان کی بدبو اور کاٹنے کی شدت نے شہریوں کو شدید تکلیف میں مبتلا کر دیا ہے اس صورتحال کے پیش نظر، ڈیرہ مراد جمالی کے شہریوں نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور میونسپل کمیٹی سے فوری اور موثر کارروائی اسپرے کا مطالبہ کیا ہے

CamScanner

# کوئٹہ شہر میں گرین بسوں سے روزانہ دس ہزار لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں

ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور بلوچستان پبلک پرائیوٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر فیصل کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حلف اٹھاتے ہی کوئٹہ شہر میں صفائی کو پہلی ترجیح قرار دیا کوئٹہ سے اب تک ایک لاکھ ٹن کچرہ اٹھایا گیا ہے کوئٹہ میں 8 گرین بسیں ہیں جس سے روزانہ دس ہزار لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں پی پی بورڈ ترقیاتی بجٹ کی منظوری دیتی ہے کینٹ بلدیہ نے چھ سال سے ایک روپیہ جمع نہیں کیا ہے اسی طرح امداد ہسپتال نے گزشتہ چھ برس سے ایک روپیہ کرایہ جمع نہیں کیا ہے کیا دو ارب روپے کی پراپرٹی کو چند ہزار روپے کے لیے دیا جاسکتا ہے کوئٹہ سے اب تک ایک لاکھ ٹن کچرہ اٹھایا جاچکا ہے حکومت کی کوشش ہے کہ تمام ادارے اپنے پاوں پر کھڑے ہوں تاکہ کوئٹہ کے عوام کو سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جاسکیں ڈاکٹر فیصل نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں آٹھ گرین بسیں ہیں جس سے دس ہزار لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں عوام سے گرین بس سروس کی افادیت پوچھا جاسکتا ہے پی پی بورڈ ترقیاتی بجٹ کی اجازت دیتا ہے ہر نئی حکومت آتے ہی ٹرانسفر پوسٹنگ کرتے ہیں کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن سال میں بارہ کروڑ سے کم ریونیو جنریٹ کررہی ہے کینٹ بلدیہ نے چھ سال سے ایک روپیہ کرایہ ادا نہیں کیا ہے اسی طرح امداد ہسپتال نے چھ سال سے ایک روپیہ کرایہ کے مد میں ادا نہیں کی کیا دو ارب روپے کی پراپرٹی کو چند ہزار روپے کے لیے دیا جاسکتی ہے ایک سوال کے جواب میں ترجمان حکومت بلوچستان کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر فیصل کو حکومت کا تعاون حاصل ہے پی پی ایکٹ کا تعاون 2021 سے موجود تھا انہوں نے کہا کہ بلدیہ کی پراپرٹی پٹرول پمپ نے گزشتہ دس برس میں دس ہزار روپے بھی کرایہ ادا نہیں کی ہے جب ٹیکسز جمع نہیں ہوں گے تو پھر میونسپل کارپوریشن کس طرح عوام کو سہولیات فراہم کرے گی اسی طرح انہوں نے کہا کہ امداد ہسپتال کا بھی یہی حال ہے جب ہم نے نوٹسز جاری کیے تو ہمارے خلاف پروپیگنڈہ شروع ہوا جناح کلاتھ مارکیٹ پندرہ ہزار روپے کرایہ ادا کیا جارہا ہے جب کہ پراپرٹی کی قیمت دو ارب روپے سے زائد ہے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ساٹھ پراپرٹیز بلدیہ کی ملکیت ہے لیکن اس کے باوجود بلدیہ آج بھی مقروض ہے اسی طرح بلدیہ پلازے کی ملکیت دو ارب روپے ہیں بمشکل تین ہزار روپے کرایہ کی مد میں آرہا ہے صفا کوئٹہ کو ٹھیکہ دیا گیا ہے انہیں 31 دسمبر تک کوئٹہ شہر کو صاف ستھرا بنانے کی ٹارگٹ دیا گیا ہے میونسپل کارپوریشن کے پاس جو گاڑیاں ہیں وہ 1996 میں خریدی گئی ہے میونسپل کارپوریشن کی آمدن 80 کروڑ روپے ہیں۔

## بی ایم سی ہسپتال میں ادویات اور مشین خراب کرنے کا معاملہ!

محکمہ اینٹی کرپشن نے بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں کروڑوں روپے کی ادویات اور مشین خراب کرنے میں ملوث تین سابق فارماسسٹس کو گرفتار کرلیا جبکہ 2 کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اینٹی کرپشن بلوچستان کے ذرائع کے مطابق اینٹی کرپشن بلوچستان کے ڈی جی عبدالواحد کاکڑ کو محکمہ صحت کی جانب سے ایک مراسلہ ارسال کیا گیا تھا جس میں بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال میں کروڑوں روپے کی ادویات اور مشین خراب کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی ہدایت کی گئی تھی۔ جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے دورہ بی ایم سی کے موقع پر بھی شکایات سامنے آئی تھیں۔ جس پر انہوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اینٹی کرپشن بلوچستان کو تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ جس پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس نے مذکورہ کارروائی کی۔ جس نے تحقیقات کی اور ایک کروڑ روپے مالیت کی ادویات کا انکشاف ہوا۔ اس طرح بی ایم سی میں سی ٹی سکین اور معیار ختم ہونے والی ادویات اور قیمتی مشینیں یعنی سی ٹی سکین غیر فعال اور کروڑوں روپے مالیت کی معیاد ختم ہونے والی ادویات کمروں میں بند پائی گئیں جو ہسپتال میں زیر علاج مریضوں کو فراہم نہیں کی گئیں۔ ٹیم نے بی ایم سی کوئٹہ کے آفیسران واہلکاروں کیخلاف تحقیقات اور ریکارڈ طلب کرلیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ اینٹی کرپشن بلوچستان کی مذکورہ کارروائی قابل تعریف اقدام ہے اس نے ایک بہت بڑا کام کیا ہے کیونکہ محکمہ صحت اکثر محکموں میں ایسی ہی کالی بھیڑیں موجود ہوتی ہیں جو کرپشن کرکے حقداروں کو ان کے حق سے محروم کردیتی ہیں۔ بی ایم سی میں کروڑوں روپے کی ادویات اور مشین خراب کرنے والے ملزم کسی بھی رعایت کے قابل نہیں ہیں انہوں نے چند لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے بے شمار غریب عوام کے علاج پر ڈاکہ مارا ہے۔ جو ادویات نہ ہونے کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر تو علاج نہ ہونے کے باعث موت کی آغوش میں چلے جاتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ کھیل ایک عرصے سے کھیلا جارہا ہے لیکن ان پر کسی نے ہاتھ نہیں ڈالا جس سے یہ مطلب اخذ کیا جاسکتا ہے کہ ان افراد کو بااثر لوگوں کی آشیرباد حاصل رہی ہے کیونکہ وہ اکیلے اتنا بڑا کام نہیں کرسکتے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ محکمہ اینٹی کرپشن کو اس اہم معاملے کی شفاف تحقیقات کرتے ہوئے اس میں ملوث کسی بھی شخص چاہے وہ کتنا ہی بااثر ہو سب کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی کرنی چاہیے اور ان کو کڑی سزائیں دینی چاہئیں بلکہ ان کے لیے تو سزائے موت کی سزا ہی ہونی چاہیے کیونکہ انہوں نے اپنے ذاتی مفادات کی خاطر یہ جرم کیا ہے جس میں ان کی وجہ سے کئی جانیں بھی ضائع ہوئی ہوں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ اینٹی کرپشن کو اپنی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے دیگر ایسے محکموں کے خلاف بھی کارروائی کرنی چاہیے جو عوام دشمنی میں ملوث ہیں کیونکہ ان کو اپنا ہی خیال ہے وہ عوام کو بھیڑ بکری سمجھتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 07 NOV 2024 Page No. 21

## جب والدین بچوں کو اپاہج بنانے پر تلے ہوں تو گلا کس سے کریں؟

بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ میں ایک اور بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے جس کے باعث رواں سال کے دس ماہ میں صرف بلوچستان میں 23 بچے اس بیماری کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ وہ مہلک مرض ہے جس کا کوئی علاج نہیں ہے، اس سے بچاؤ کا واحد راستہ پولیو کے قطرے ہی ہیں، جن بچوں کو ان کے والدین یہ قطرے نہیں پلاتے تو پھر ان پر اس کا حملہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے اور جس کے نتیجے میں یہ بچے ساری زندگی اپاہج ہو جاتے ہیں اور ساری زندگی ایک عام انسان کی طرح چلنے اور دوڑنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

پاکستان کا المیہ یہ ہے کہ یہاں جہالت کی وجہ سے عوام خود اپنے بچوں کو معذوری میں دھکیلنے میں مصروف ہیں۔ جس بچے کو یہ وائرس حملہ کرتا ہے اس معصوم کو تو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس کے جرم کی سزا بھگت رہا ہے، یہ واحد معاملہ ایسا ہے جس میں حکومت کے بجائے عوام زیادہ قصور وار ہے، کیونکہ عالمی دباؤ کے تحت حکومت تو بھرپور کوشش کر رہی ہے کہ کسی طرح پاکستان پولیو فری ملک بن جائے لیکن عوام کی جہالت اس ملک کو پولیو وائرس سے محفوظ بنانے میں آڑے آ رہی ہے۔ اب اگر ایسے والدین کو کڑی سزا بھی دے دی جائے تو اس سے مزید نقصان ہی ہوگا؟ ایک تو بچہ پولیو جیسے مہلک بیماری کے باعث معذور ہو چکا ہے اوپر سے اس کے والدین کو بھی جیل میں ڈال دیا جائے تو اس طرح بچے کا مزید نقصان ہو جائے گا۔ لیکن حقیقت یہی ہے کہ والدین کو کسی نہ کسی طور سزا تو ملنی چاہیے، کیونکہ ایسے والدین جو اپنی جہالت پر اڑے رہنے کے باعث بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلاتے، پورے پاکستانی معاشرے کے لیے بھی خطرہ ہیں، کیونکہ ان کے باعث ملک میں پولیو پھیلنے کا خدشہ بھی برقرار رہتا ہے اور اگلی کئی دہائیوں تک اس بیماری سے جان چھڑوانا مشکل ہو جاتا ہے۔

عوام جب خود اپنے بچوں کو معذوری میں دھکیلنے پر رضامند ہیں تو ایسے بچوں کو انصاف کون دلوائے گا، البتہ ایسی برادری، ایسے محلے کے لوگوں پر بھی تھوڑی سختی کی جانی چاہیے جہاں پولیو کے کیسز سامنے آ رہے ہیں، کیونکہ یہ ہماری اجتماعی ذمے داری ہے کہ ہم بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں۔ یہاں تو حالت یہ ہے کہ اچھے خاصے پڑھے لکھے عوام بھی پولیو کے قطروں کے حوالے سے غلط فہمی اور پروپیگنڈے کا شکار ہیں اور پولیو کے قطرے کے حوالے سے خدشات کا شکار نظر آتے ہیں جس کے باعث اکثر والدین پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کر دیتے ہیں اور نتیجہ میں کسی نہ کسی بچے کو یہ وائرس اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ لہذا اس حوالے سے حکومت اور عوام دونوں کو بھرپور اقدامات کی ضرورت ہے، جو والدین بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلاتے ان کا ہر سطح پر بائیکاٹ ہونا چاہیے، محلے، برادری اور سرکاری سطح پر، اس کے لیے ایک نظام بنانے کی ضرورت ہے، جس کے تحت بچوں کی پیدائش سے ان کی پانچ سال کی عمر تک مانیٹرنگ کی جا سکے، تاکہ معلوم ہو سکے کہ کن بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلائے گئے، اور ایسے بچوں کے والدین کو بیماری کا حملہ ہونے سے قبل ہی ٹریس کر کے سخت اقدامات کیے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 5

Dated: 07 NOV 2024

Page No. 22

## شہری مسائل اور ان کا حل: کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا قابل ستائش وژن

بلوچستان کا مرکزی شہر اور صوبائی دارالحکومت ہونے کے ناطے کوئٹہ شہر کا انفراسٹرکچر، سہولیات، وسائل اور منظر نامہ جو ہونا چاہیے تھا وہ بدقسمتی سے تشکیل نہیں پایا تاہم یہ امر قابل ستائش اور انتہائی مستحسن ہے کہ حالیہ کچھ عرصے سے اس بابت حکومت اور ضلعی انتظامیہ بھرپور توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں اس کا کریڈٹ ظاہری بات ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اور ضلعی انتظامیہ بالخصوص کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے سر جاتا ہے جو شہر کا حلیہ درست کرنے اور دیرینہ شہری مسائل کے حل کے لئے کسی بھی قسم کے دباؤ اور پروپیگنڈے کو خاطر میں لائے بغیر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ کوئٹہ کسی زمانے میں اپنی مثالی شہری سہولیات اور بہترین منصوبہ بندی کی بدولت ملک بھر میں نمایاں مقام رکھتا تھا اور اسے لٹل پیرس کہا جاتا تھا مگر بدقسمتی سے انیس سو ستر کے عشرے کے بعد جب یکلخت کوئٹہ شہر پر آبادی کا دباؤ بڑھنے لگا تو حکومتوں نے بروقت منصوبہ بندی نہیں کی اس دوران شہر پر آبادی کا دباؤ بھی مسلسل بڑھنے لگا اور بدقسمتی سے کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی شہری ضروریات کی جانب بھی کوئی توجہ مرکوز نہیں کی گئی نتیجہ یہ نکلا کہ وہ شہر جو کسی زمانے میں لٹل پیرس کہلاتا تھا اس کا شمار ایشیاء کے گندے اور آلودہ ترین شہروں میں ہونے لگا تنگ و سڑکیں، سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ، ٹریفک انجینئرنگ کی مفقودیت، آبنوشی، نکاسی آب اور شہری منصوبہ بندی کا بدترین فقدان۔ سب سے بڑھ کر صفائی کی صورتحال۔ کوڑا کرکٹ اٹھا کر ٹھکانے لگانے کے لئے بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ کا وجود تو تھا نمائشی۔ سالانہ خطیر رقم خرچ ہونے کے باوجود بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ اپنا بنیادی اور کلیدی کام یعنی کچرہ اٹھا کر ٹھکانے لگانے کی بھی اہلیت نہیں رکھتا تھا اس دوران متعدد بار اصلاح اور بہتری کی کوششیں ہوئیں مگر ہر بار کوئی نہ کوئی دباؤ، رکاوٹ یا رخنہ آ ہی جاتا تھا اور تب حمزہ شفقات کی تعیناتی ہوئی۔ بطور کمشنر کوئٹہ ڈویژن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے شہر کا حلیہ درست کرنے اور شہریوں کو جدید سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے یعنی سروس ڈیلیوری کے نظام کو سہل اور عوام دوست بنانے کے لئے

اس میں کچھ سیاسی نمائندے اور ان کی حامی، بیوروکریسی میں بیٹے بعض افسران اور کچھ صحافی بھی ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ پرانا نظام چلتا رہے اور یوں ان کی ہانڈی چولہے پر چڑھی رہے جبھی تو کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے گزشتہ روز عوام الناس سے یہ سوال کیا کہ وہ کیا چاہتے ہیں؟ صاف ستھرا اور نکھرا ہوا اجلا اجلا کوئٹہ یا پھر پرانا تتر بتر ہیلا کچیلا کوئٹہ یا فیصلہ عوام کریں۔ کمشنر صاحب وضاحت کے ساتھ بتا چکے ہیں کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ سالانہ نوے ملین روپے شہر کی صفائی اور کچرا مینجمنٹ پر خرچ کرتی ہے کارپوریشن اس رقم سے روزانہ تقریباً چار سو ٹن کچرا ہی اٹھا پاتا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں اگر کچرے کے پروڈکشن کی بات کریں تو یومیہ سولہ سو ٹن کچرا پیدا ہوتا ہے یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ کوئٹہ میں یومیہ بارہ سو ٹن کچرہ اٹھایا ہی نہیں جاتا یہ بہت بڑا فرق ہے بس فقط اسی ایک نکتے سے سارا پس منظر سمجھ میں آ جاتا ہے کہ اصلاح احوال کیونکر ضروری تھا کمشنر کوئٹہ کے مطابق ”موجودہ نظام میں خرابیوں کے باوجود اصلاح اور بہتری کی امید ہے تاہم کچھ ناعاقبت اندیش افراد اور گروہ اس نظام کو موجودہ حالت میں رکھنے کی کوشش میں ہیں جس وجہ سے مبینہ طور پر مشینری کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا جا رہا ہے، نالیاں بند کی جا رہی ہیں، اور کمشنر کے دفتر کو روزانہ کی بنیاد پر بدنام کیا جا رہا ہے۔ اب وقت ہے کہ عوام فیصلہ کریں کہ کیا وہ پرانے کرپٹ اور ناکارہ نظام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یا ایک نیا اور صاف ستھرا کوئٹہ دیکھنا چاہتے ہیں۔“ کمشنر صاحب کو ہم ان سطور میں وضاحت وصراحت کے ساتھ بتا دینا چاہتے ہیں کہ عوام صاف ستھرا نکھرا اور اجلا کوئٹہ دیکھنا چاہتے ہیں اور اس کار خیر کا آغاز آپ (کمشنر کوئٹہ ڈویژن) نے کر دیا ہے خدارا ہمت نہ ہاریں کوئٹہ کے عوام ایسے ہی کسی دبنگ افسر کے منتظر تھے اس وقت آپ لاہور، کراچی یا پشاور سے کوئٹہ کا موازنہ کر ہی نہیں سکتے کیونکہ کسی زاویے سے یہ صوبائی دارلحکومت نظر ہی نہیں آتا ماضی میں جو غلطیاں کوتاہیاں ہوئیں جو چشم پوشی روا رکھی گئی جو ہونا تھا ہو چکا اب وقت آ گیا ہے کہ کوئٹہ کو اس کا حسن اور خوبصورتی واپس دلائی جائے نہ صرف صفائی کی صورتحال بلکہ اور بھی بہت سے مسائل اور مشکلات ہیں بلدیہ عظمیٰ کوئٹہ کے پاس انتہائی قیمتی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 5

Dated: 07 NOV 2024

Page No 23


# ترقی کی راہ پر گامزن بلوچستان


نسیم الحق زاہدی

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بہترین محل وقوع، بے بہا نعمتوں، صلاحیتوں اور وسائل سے مالا مال کیا ہے، ایک طرف آسمان کو چھوتی بلند و بالا چوٹیاں ہیں تو دوسری طرف وسیع سمندر اور ساحلی علاقہ، ہمارے پاس سیکڑوں میل پر پھیلے، ہرے بھرے، وسیع و عریض سونا اگلتے سبزہ زار بھی ہیں تو صحراؤں کا حسن بھی اپنی مثال آپ ہے، جہاں چاندنی راتوں میں سورج اور زندگی کے رنگ بکھیرتے ہیں۔ سات لاکھ 96 ہزار مربع میل پر سیکڑوں چھوٹے بڑے دریا بہتے ہیں جن کے دامن میں وقت کی مختلف تہذیبوں نے جنم لیا اور پروان چڑھیں، ہمارے دہقانوں، ہنر مندوں اور جوانوں کو ان کی محنت، لگن اور شجاعت سے دنیا پہچانتی ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور اپنے قدرتی وسائل اور سٹریٹجک اہمیت کی وجہ سے ہمیشہ توجہ کا مرکز رہا ہے۔ اوپر سے اسی صوبے میں سی پیک (چین پاکستان اقتصادی راہداری) جیسے منصوبے نے بلوچستان میں ترقی کی نئی راہیں کھول دی ہیں، یہ منصوبہ نہ صرف پاکستان کی معاشی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ اس نے بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کو ملکی معیشت میں ایک بنیادی حیثیت دینے کے مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔ یہ منصوبہ چین اور پاکستان کے تعلقات کی مضبوطی اور خطے میں پاکستان کے معاشی استحکام کی علامت بن چکا ہے۔ گوادر پورٹ پاکستان کے لیے تجارتی ترقی کا دروازہ ہے۔ خلیج فارس کے دہانے پر واقع ہونے کی وجہ سے یہ بندرگاہ پاکستان کو نہ صرف خطے بلکہ بین الاقوامی سطح پر تجارتی سرگرمیوں کے مرکز کے طور پر ابھرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اس بندرگاہ کے ذریعے چین، وسطی ایشیا کے ممالک، خلیجی ممالک تک تجارتی رسائی میسر آئے گی جس سے پاکستان کو سالانہ لاکھوں ڈالر کا تجارتی فائدہ پہنچے گا۔ گوادر بندرگاہ نہ صرف پاکستان کو اقتصادی استحکام دے رہی ہے بلکہ یہ بلوچستان کی معاشی خوشحالی میں بنیادی کردار ادا کر رہی ہے۔ سی پیک منصوبہ نے بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی راہوں پر گامزن کر دیا جو صوبے کے مختلف شعبوں پر گہرے اثرات مرتب کر رہا ہے۔ یہ منصوبہ محض بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان کی صنعتی، معاشی، سیاسی، تعلیمی اور صحت کے شعبوں میں وسیع تبدیلیاں لا رہا ہے۔ بلوچستان میں سڑکیں، ریلوے لائنیں اور توانائی کے منصوبے مکمل ہونے سے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملا ہے بلکہ اس سے صوبے کے دور دراز علاقوں کو ملک سے منسلک کرنے میں بھی مدد ملی ہے۔ سڑکوں اور ریلوے نیٹ ورک کی توسیع نے بلوچستان کے اندر اور باہر تجارتی رسائی کو ممکن بنایا ہے۔ یہ منصوبے بلوچستان کے لوگوں کے معیار زندگی میں بھی خاطر خواہ اضافہ کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں اقتصادی ترقی کے لیے زراعت، ماہی گیری اور معدنیات جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ سی پیک کے تحت گوادر پورٹ اور اس سے جڑے صنعتی زونز کی تعمیر سے بلوچستان میں صنعتی ترقی کو فروغ ملا ہے۔ ان صنعتی زونز میں سرمایہ کاری سے نہ صرف روزگار کے لیے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں بلکہ بلوچستان کی معیشت بھی مستحکم ہوئی ہے۔ گوادر توانائی کے منصوبوں، جیسے حب کوئلہ پاور پلانٹ نے توانائی کے بحران کو حل کرتے ہوئے صنعتوں کو مستقل بجلی فراہم کی ہے، جس سے صنعتی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ نئی سڑکوں کی تعمیر سے مقامی و بین الاقوامی کاروباری افراد کو نئی منڈیوں تک رسائی ملی ہے۔ اس کے علاوہ مکران کوسٹل ہائی وے جس کی لمبائی 653 کلومیٹر ہے جو گوادر کو کراچی سے پسنی، اورماڑہ، لسبیلہ کے ذریعے ملاتی ہے اور بحیرہ عرب ایران اور وسطی ایشیا تک رسائی فراہم کرتی ہے، اس نے صوبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس کے علاوہ قراقرم ہائی وے جیسے منصوبوں نے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو تجارتی نیٹ ورک سے جوڑا جس سے تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا۔ بلوچستان میں حکومت پاکستان کے ویژن بلوچستان 2030 کے تحت کیمونی کیشن انفراسٹرکچر، ڈیموں کی تعمیر، پانی کی قلت کو دور کرنے اور فشریز کے مختلف منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے۔ خوشحال بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں حکومتی اور عسکری کاوشوں کا کلیدی کردار ہے۔ پاکستان آرمی ہیومن سیکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے، حکومت پاکستان اور برادر ملکوں کے تعاون سے صحت، تعلیم اور لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے منصوبوں میں بھرپور معاونت کر رہی ہے۔ کوئٹہ میں سٹیٹ آف دی آرٹ کارڈیک سنٹر، گوادر ہسپتال، آواران، ژوب، خضدار اور پنجگور میں صحت عامہ کی بہترین سہولیات سرفہرست ہیں۔ حکومت بلوچستان اور ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر اہتمام چلنے والا جدید طبی سہولیات سے آراستہ انڈس ہسپتال نوکنڈی جس کا افتتاح گزشتہ 25 جون 2024 کو کیا جا چکا ہے وہ ضلع چاغی اور نوکنڈی جیسے پسماندہ علاقوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، اس کے علاوہ ریکوڈک مائننگ کے تحت نوکنڈی میں قائم ہنر ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، جس میں 350 کے قریب خواتین ہنرمند خواتین ہنر سیکھ رہی ہیں جبکہ اس منصوبے کے تحت پانچ پرائمری اسکول، ہمائی کلی، شہی چاہ، موکچہ، ورسن چاہ اور بنگ کمپاؤ کے علاقوں میں قائم کیے جا چکے ہیں جن میں اس وقت 357 طلبا و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ اس کے علاوہ چین اور پاکستان کا مشترکہ منصوبہ سینڈک کاپر، گولڈ مائن پراجیکٹ کے تحت سینڈک ہسپتال، اسکولوں کا قیام بلوچستان کے روشن مستقبل کا اہم باب ہیں۔ سی پیک، سینڈک اور ریکوڈک منصوبوں کی وجہ سے ہزاروں افراد کو روزگار ملا ہے۔ نوجوانوں کو ترجیحی بنیادوں پر تعلیمی مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، متعدد یونیورسٹیوں اور میڈیکل کالجز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ سی پیک کے تحت بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نے بلوچستان کے سیاحتی مقامات کو دنیا کے سامنے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ مکران کوسٹل ہائی وے اور گوادر کے ارد گرد کے علاقوں کی ترقی نے سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کیا ہے، ہنگول نیشنل پارک، جیونی اور بلوچستان کے دیگر قدرتی تاریخی مقامات تک رسائی آسان ہونے کی وجہ سے مقامی و بین الاقوامی سیاحت میں اضافہ ہوا ہے۔ جس سے مقامی معیشت کو فائدہ پہنچا ہے۔ بلوچستان اب ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے، اور یہی بات ملک دشمن عناصر، دہشت گرد تنظیموں کو کسی صورت قبول نہیں کہ بلوچستان ترقی کرے، کیونکہ وہ بلوچستان کی پسماندگی کے نام پر ہی تو بلوچ عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ اس لیے ان ترقیاتی منصوبوں اور ان پر کام کرنے والے انجینئرز، مشینری اور مزدوروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ چند روز قبل پنجگور میں ڈیم کی حفاظت پر مامور پانچ سیکورٹی اہلکاروں کا قتل بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ مگر دوسری طرف عسکری قیادت میں بلوچ نوجوانوں کی بڑھتی تعداد اور دلچسپی دشمن عناصر کے منہ پر طمانچہ ہے۔ واضح رہے کہ محب وطن بلوچ عوام، ملک دشمن عناصر کے جھوٹے بیانیے کو مسترد کر چکی ہے

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 07 NOV 2024 Page No.

کوئٹہ،صوبائی وزیر علی مدد جتک کھلی کچہری میں عوام کے مسائل سن رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگ ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ،صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے پاکستان پیپلز لائرز فورم کا وفد رحیم کاکڑ ایڈوکیٹ ،ظہور آغا ایڈوکیٹ و دیگر ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے صوبائی وزیر صادق عمرانی ،رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ ظفراللہ زہری ملاقات کررہے ہیں